

سلسلۂ درسیۂ مکتبۂ ابراہیمیہ ادیب دانشمند مسعود ...

دروسِ فارسی

حصۂ اوّل

باسلوبِ نو و طریقِ راست

برائے

جماعتِ چہارم طبقۂ تحتانیہ



مؤلفۂ

ابو المحاسن محمد محسن خان متین

مترجم تذکرۂ طہماسپ و راہ نو و مقالاتِ متعددۂ فارسی و مصنف اردو علم الہجاء

(و)

معلمِ فارسی سررشتۂ تعلیم حیدرآباد دکن

منظورۂ مجلس کتب نصاب سررشتۂ تعلیمات سرکار عالی

بار چہارم (۳۰۰۰) ۱۳۵۱ ہجری قیمت (۸ر)

فہرست دروس فارسی حصۂ اوّل

بسم اللہ الرحمن الرحیم ؕ

تعارف

ہمارے مدارس میں، مبتدیوں کی تعلیم کے لئے جو نصاب مقرر ہے۔ اس میں (ہمارا جہاں تک خیال ہے) تعلیم جدید کے اصول سے بہت کم اعتناء کی گئی۔ اور اگر کوئی کتاب اسالیب جدیدہ کی حامل بھی ہے تو اس میں نفسیاتی نقطۂ نظر سے کوئی ایسی چیز جالب توجہ نظر نہیں آتی جس سے طلبہ میں تعلیم کا شوق پیدا ہو۔ یہی وجہ ہے کہ ایسی کتابوں کا پڑھانا، طلبہ کے دماغ پر غیر معمولی بارڈالنے کا باعث ہی نہیں۔ بلکہ فارسی پڑھانے کا جو اصلی مقصد ہے وہ فوت ہورہا ہے۔ کیونکہ ہمارا فارسی پڑھانے کا یہ مقصد ہوتا ہے کہ طلبہ فارسی میں گفتگو کرسکیں، فارسی زبان میں لکھی ہوئی کتابیں پڑھ سکیں۔ فارسی زبان میں صاف طور پر، بذریعۂ تحریر اپنے خیالات کا اظہار کرسکیں۔ اسی ضرورت کے مدِنظر، میں نے مدارس تحتانیہ و وسطانیہ میں

زبانِ فارسی کی تدریس کے لئے ایک ایسا سلسلہ ترتیب دیا ہے جو جدید اصُول پر مبنی ہی نہیں بلکہ ملک اور اُس کے حالات و ضرُوریات کے مطابق لکھا گیا ہے۔

فارسی کا یہ جدید سلسلہ جس کو میں نے "دروسِ فارسیؔ" کے نام سے موسوم کیا ہے۔ اور جس کو ہندوستان اور ایران کی تقریباً تمام کتبِ درسیۂ فارسی کے باہمی مطالعے اور عرصے کے تعلیمی تجربے کے بعد مرتب و منتخب کیا گیا ہے وہ ایک قاعدہ (پرائمر) اور چار حصصِ دروس (ریڈرز وں) پر مشتمل ہے:۔

(۱) قاعدۂ فارسی

(۲) دروسِ فارسی حصۂ اول

(۳) دروسِ فارسی حصۂ دوم

(۴) دروسِ فارسی حصۂ سوم

(۵) دروسِ فارسی حصۂ چہارم

اس سلسلے کے تین ابتدائی حصے تعلیم طریق راست کے اصُول پر مبنی ہیں۔ مجلس کتب نصاب سررشتۂ تعلیمات سرکار عالی نے ازراہ قدردانی قاعدۂ فارسی اور دروسِ فارسی حصۂ اول کو طبقۂ تحتانیہ کی تیسری اور چوتھی جماعتوں کی تعلیم کے لئے منظور فرمایا ہے۔

سلسلۂ دروسِ فارسی کا یہ پہلا حصّہ جو اکتیس ۳۱ دروس پر مشتمل ہے وہ حسبِ ذیل خصوصیات کا حامل ہے:۔

(۱) ہر درس میں الفاظ اور خیالات کی تعبیر و توضیح کے لئے تصاویر دی گئی ہیں۔

(۲) فارسیِ جدید کے ساتھ فارسیٔ قدیم بھی استعمال کی گئی ہے تاکہ طلبہ کو دونوں عہد کی زبانوں میں مزاولت رہے۔

(۳) درس کے علاوہ اُن کے متعلق عددوار مشقیں بھی دی گئی ہیں۔

(۴) طلباء اور اساتذہ کی سہولت کے لئے کتاب کے آخر میں ایک فرہنگ بھی دی گئی ہے۔

اس کتاب میں چونکہ درس روزمرّہ گفتگو اور مکالموں کی طرز میں دئے گئے ہیں۔ اس لئے بخیال احتیاط اس امر کی کوشش کی گئی کہ کوئی محاورہ فارسیٔ جدید کے روزمرّہ کے خلاف نہ ہو اور اس کوشش میں مجھے ادیبِ محترم داعی الاسلام آقا سید محمّد علی پروفیسر فارسی نظام کالج سے جو بیش بہا مدد ملی ہے اس کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں کیونکہ پروفیسر صاحب نے باوجود علمی مصروفیتوں کے اپنا قیمتی وقت دیا ہے۔ جس کے لئے میں ان کا بیحد ممنون ہوں۔

آخر میں میں انجمن مکتبۂ ابراہیمیہ امداد باہمی محدود کا جو ہمارے

ملک کا علمی ادارہ ہے) تہِ دل سے شکر گزار ہوں کہ اُس نے اس سلسلہ کو طبقہ تحتانیہ کی تیسری جماعت سے طبقہ وسطانیہ کے تیسرے درجہ تک پایۂ تکمیل کو پہنچانے کے لئے مجھ سے فرمائش کی۔ نیز اوس کے پُرجوش معتمد الحاج مولوی میرزا مظفر بیگ صاحب کے احسانات بھی فراموش کرنے کے قابل نہیں اس وجہ سے کہ جبتک ہم اپنے محسنوں کی کرم فرمائیوں کے ارتسامات کو دل سے مٹانے کی فکر میں رہیں گے۔ اس وقت تک دل سے یہ توقع نکال دینی چاہئے کہ ہم دنیا میں کوئی سرسبزی کی صورت دیکھیں گے!

متذکرۂ صدر اسباب و خصوصیات کے مدّنظر ہم یہ توقع دلاتے ہیں کہ اس سلسلہ کو پڑھانے سے مشرقی طرز تعلیم میں انقلاب ہی نہ ہوگا بلکہ اس سے رٹانے اور دماغ پر بیجا بار ڈالنے کا طریقہ رُو باصلاح ہو کر مفید نتائج پیدا کر سکے گا۔

اگر فارسی ادب کے علاقہ مندان خصوصی نے اس ناچیز کی کوشش کو بنظر استحسان دیکھا تو اُسے میں اپنی محنت کا بہترین صلہ تصور کروں گا۔

طلبا اور قوم کا ادنیٰ خادم

محسن خان متین

سلطان شاہی حیدرآباد دکن
مرقومہ ۲۰ ذیحجہ سنہ ۱۳۴۹ ہجری

رسم الخط

(۱) حتی الامکان اس امر کا التزام رکھنے کی کوشش کی گئی ہے کہ کتاب ایران کے جدید رسم الخط میں لکھوائی جائے تاکہ طلبہ فارسی رسم الخط اور اردو رسم الخط میں تمیز کر سکیں۔ کیونکہ فارسی میں اُردو زبان کے رسم الخط کی طرح ہائے مخلوط دوچشمی اور نونِ غنہ وغیرہ نہیں ہوتے۔

(۲) ہائے مختفی پر ختم ہونے والے کلموں کے آخر میں وہ تمام "یا" جو تنکیر، خطاب یا نسبت کی صورت میں استعمال کی جاتی ہیں۔ بجائے ہمزہ یا (ۂ ی) ہی کی شکل میں لکھی گئی ہیں۔

(۳) چونکہ تصویر کے ذریعہ ان کلموں کی معنوی توضیح جو متعلق فعل یا غیر مرئی اشیاء کے نام ہیں، بدقت ممکن ہے۔ اس لئے ہر درس کے آغاز پر اس قسم کے الفاظ لکھ دیئے گئے ہیں تاکہ درس شروع کرنے سے پہلے طلبہ اُن کے معنوں سے واقف ہو جائیں۔

(۴) ہر درس کے آخر میں نئے الفاظ و محاورات خفی خط میں لکھے گئے ہیں۔ تاکہ اُن کے معنوں کی تفہیم تحلیلی طور پر کی جا سکے۔

رموزِ اوقاف

اس امر سے اہلِ ادب بخوبی واقف ہیں کہ عبارت خوانی کے دوران میں رموز اوقاف سے اِشکالِ زبان اور فہم مطالب میں سہولت پیدا کرنے کے لئے بڑی مدد ملتی ہے۔ کیونکہ ان ہی کے ذریعہ عبارت میں فقروں اور جملوں کی ابتدار اور انتہا اور ان کے درمیان لفظی یا معنوی تعلق کا ہونا یا نہ ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ ایران اور جرمنی میں اس وقت جس قدر فارسی زبان کی کتابیں خطِ نسخ کے ٹائپ میں چھپ رہی ہیں ان میں خاص طور پر ان کا لحاظ ہوتا ہے۔ جن سے پڑھنے اور سمجھنے میں بڑی مدد ملتی ہے۔ اس لئے اس کتاب میں عبارت خوانی میں سہولت پیدا کرنے کے لئے چند رموزِ اوقاف بصراحتِ ذیل جاری کئے گئے ہیں :۔

علامت	محلِّ استعمال	نامِ وقف
ـــ	جملۂ تام یا کسی فقرے کے آخر میں	وقف یا وقفۂ کاملہ
؛	طویل جملوں کے درمیان	نیم وقف یا وقفۂ متوسطہ
:	کلام کی تفسیر یا تفصیل کے موقع پر	مفسرہ یا تفصیلیہ

نام وقف	محل استعمال	علامت
سکتہ	ایک ہی جملہ کے خاص اہمیت رکھنے والے اجزا کے درمیان یا حروفِ عاطفہ کے بجائے۔	،
واوین	اقتباس، نقلِ اعلام یا لغات اجنب کی تمیز کرانے کے موقع پر۔	" "
استفہامیہ	اقرار، انکار یا استخبار کی حالت میں۔	؟
خطِ فاصل	اصلی جملہ میں معترضہ جملوں کی ابتدا اور انتہا پر۔	ــــ
فجائیہ یا انجذابیہ	جذبہ و جوش کے موقع پر	!
تساویہ یا خطوطِ متساویہ۔	مترادف الفاظ کے درمیان	=
قوسین	معترضہ یا بیانیہ جملوں کے باہر	( )
تقدیریہ یا نقاطِ تقدیریہ	محذوفات یا مقدرات کے بجائے۔	....

ہدایات

فارسی میں گفتگو کرنے کا ملکہ پیدا کرنے کے لئے مدرس فارسی کا یہ فرض ہونا چاہیے کہ وہ دوران تعلیم میں خود بھی فارسی بولے۔ اور طلبہ کو بھی فارسی بولنے پر مجبور کرے۔ گفتگو میں ترقی کرنے کا واحد ذریعہ یہی ہے کہ ہم وہ زبان بولتے رہیں۔

اگر ہم یہ چاہتے ہیں کہ طلبہ فارسی زبان میں گفتگو کرنے کی مشق بہم پہنچائیں تو اس کے لئے یہ ضروری ہوگا کہ ہدایات ذیل پر عمل کریں:-

(۱) کتاب یا جماعت میں جو تصویریں یا چیزیں موجود ہوں ان کے نام فارسی زبان میں بلا واسطہ مادری زبان کے بتائے جائیں۔ چیزوں کا نام بتانے کے بعد طلبہ سے فارسی میں سوال کیا جائے "این چیست" اور پھر مدرس خود ہی جواب دے "این قلم است"۔ اس کا اعادہ ہوشیار طالب علم سے کرائے۔ اس کے بعد دیگر طلبہ سے دوسرے ناموں کی نسبت بھی یہی سوال کیا جائے۔ اور اسی قسم کا جواب لیا جائے۔

(۲) کتاب کے تقریباً ہر لفظ کے متعلق سوال کرکے پورے جملہ میں

جواب حاصل کیا جائے۔ اور خود طلبہ کو آپس میں سوال و جواب کرنے کا موقع دیا جائے۔

(۳) تختۂ سیاہ پر الفاظ لکھے جائیں۔ طلبہ اُن کو پڑھیں اور نقل کریں۔

(۴) الفاظ کو جملوں میں استعمال کرایا جائے۔

(۵) ابتدا ہی سے تلفظ پر زور دیا جائے۔ ورنہ طلبہ غلط تلفظ نکالنے کے عادی ہو جائیں گے۔

(۶) ایک وقت میں ایک بات سکھائی جائے۔ لفظ کی شکل بتانے سے پہلے اُس کی آواز بتائی جائے۔ پھر اُس آواز کو لکھی ہوئی شکل سے منسوب کیا جائے۔ اس طور پر کہ طلبا کی سماعت، گویائی اور بصارت کے آلات کی پوری پوری تربیت ہو سکے۔

(۷) ابتدا ہی سے خوشخطی کا خیال رکھا جائے۔

(۸) جب طلبا الفاظ اور چھوٹے جملے لکھنے لگیں تو اُن کو املا لکھایا جائے۔

(۹) جہاں تک ہو سکے ابتدائی جماعتوں میں قواعد کی اصطلاحوں کے استعمال سے اجتناب کیا جائے۔

(۱۰) غیر زبان زیادہ تر تقلید اور مشق سے آتی ہے۔ اس لئے

قواعدِ صرف ونحو کو زبان کا ذریعۂ تعلیم تصور نہ کیا جائے۔

(۱۱) قواعد صرف ونحو در اصل واقعاتِ زبان کا خلاصہ ہیں خلاصہ اخذ کرنا، زبان پر پورا عبور حاصل کئے بغیر ناممکن ہے۔ اس لئے ابتدا میں صرف ونحو پر زیادہ زور نہ دیا جائے۔

(۱۲) قواعد علیحدہ نہ پڑھائی جائے بلکہ ہمیشہ درسِ کتاب، مضمون نگاری اور ترجمہ کے ساتھ استعمال کی جائے۔

(۱۳) دورانِ تدریس کتاب کے ہر درس میں بارہویں درس کی ترتیب قائم رکھی جائے۔ اس مقصد کی تکمیل کے لئے حصۂ تمرینات میں جو سوالات مندرج ہیں ان سے مدد لی جائے۔

(۱۴) ہدایت نمبر (۱) کے مطابق درس دینے کے لئے مدرس کا طریقۂ تدریس بالعموم یہ ہونا چاہیے کہ وہ پہلے طلبہ سے تصویر کتاب کے متعلق سوالات کرے۔ اور ان کے جوابات تختۂ سیاہ پر لکھے۔ اس کے بعد درس کتاب میں جو عبارت یا جملے درج ہوں۔ ان کو خود بھی بطور نمونہ پڑھ کر سنائے۔ اور طلبہ سے بھی انفراداً پڑھوائے۔

بنام خداوند بخشندهٔ مهربان

دروسِ فارسی

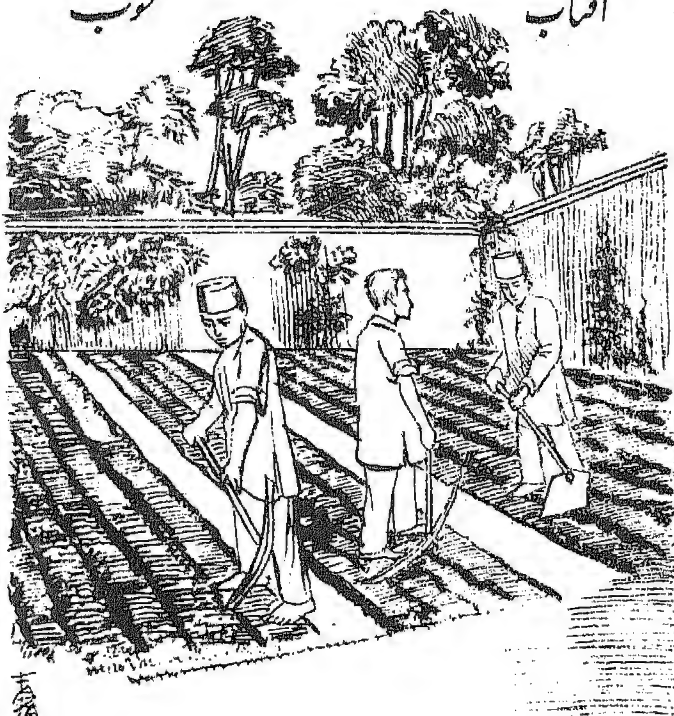
حصهٔ اوّل

مشتمل بر سی و یک درس

درس اول

اطفال و باغبانی

آفتاب   خوب



در این باغ سه طفل هستند - هر طفلی بدست خویش یک کلنگ یا یک بیل دارد - در آن باغ سه قطعهٔ زمین است -

هر طفلی یک قطعه دارد. طفلان با کلنگ های خویش زمین را می کنند. آنها با کلنگ های خویش کلوخ را می شکنند.

با هر طفل یک کیسه تخم است، او با بیلش در زمین سوراخ می کند و در سوراخ تخمها را می کارد.

چون طفلان از کاشت فارغ خواهند شد، آن تخمها از زیر زمین می روید. چون باران می بارد. نوچه ها زود سبز می شود. در آفتاب نوچه ها خوب می بالد.

نوچه ها محتاج آب می باشد و هم محتاج آفتاب.

کلنگ، بیل، قطعهٔ زمین، کیسه، تخم، باران، نوچه.
خوب آفتاب، هستند، می کنند، می شکنند، فارغ خواهند شد،
می روید، می بارد، می بالد، سبز می شود.

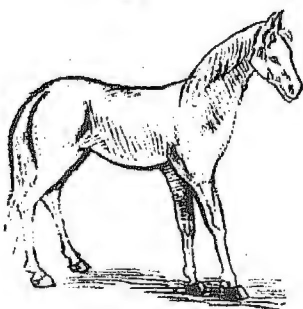


درس دوم

چرندگان

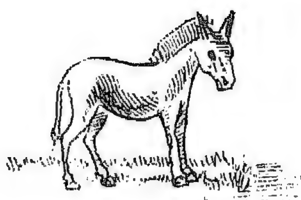
بعضی جاها

تند



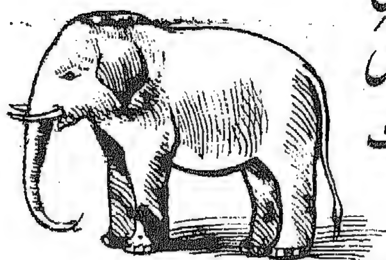
اسب حیوان نجیب قشنگی است. بسیار می دود. صاحبش را خیلی دوست می دارد و او را می شناسد و از برای سواری بهترین حیوانات می باشد.

نجیب، قشنگ، صاحب، می شناسد.



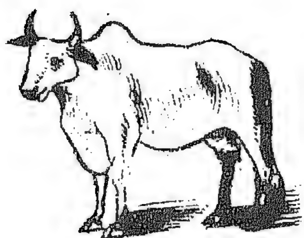
الاغ را خر هم می گویند، حیوان فقیر بارکشی است، صدای بدی دارد، هم از آن بار می کشند و هم بر آن سوار می شوند.

الاغ، فقیر، بارکشی، صدا، بار می کشند.



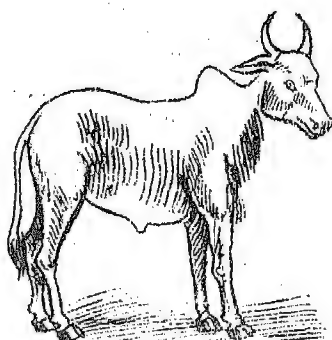
بزرگترین حیوانات روی زمین فیل است خیلی باهوش وزیرک است. پاهای کلفت وچشم های ریزه دارد.

بزرگترین، باهوش، زیرک، کلفت، ریزه.



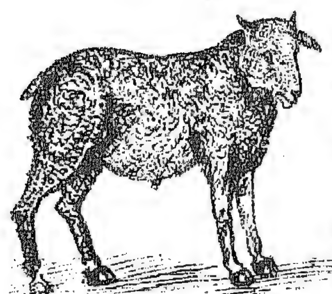
گاو حیوان بافائده نجیبی است، خیلی بما فائده می رساند. گاو ماده بما شیر می دهد وازشیر ماست و پنیر و کره وروغن وسرشیر ولور وکشک درست می شود. وازپوستش کفش وارسی می سازند.

بافائده، ماست، کره، سرشیر، لور، کشک، کفش، ارسی، پوست، می رساند، درست می شود.



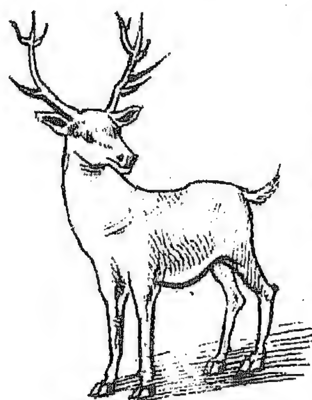
گاوِ نر را ورزا می گویند.
خیلی زحمت می کشد، زمین را خیش
می کند. بار می کشد و در بعضی جاها
بر آن سوار می شوند. و گاری
با او می بندند. ما بچهٔ گاو را گوساله می گوییم.

ورزا، زحمت، می کشد، خیش، می کند،
بعضی جاها، گوساله، گاری بستن، می گوییم



گوسفند هم مانند گاو بسیار مفید
است. از شیر آن همه چیز درست می کنیم
و از پشمش ماهوت و لباس های
زمستانی می سازیم. و گوشتِ گوسفند
لذیذتر از گوشتِ گاو می باشد.

پشم، ماهوت، لباس، می سازیم.



گوزن در هندوستان هم
پیدا می شود. شاخش مانند شاخهای
درخت می باشد. خیلی تند می رود.

گوزن، هندوستان، پیدا می شود.

درس سیوم

مهتری و خرجین او

کیٔ   رُو   خرودش   پیش



این خرجین را کی گذاشته است مهتری آمده بود، او در این جا نهاده برای خوردن آب رفته است. این خرجین خیلی بزرگ است. در این خرجین چه چیز است؟ در این خرجین نخود است.

مهتر، خرجین، نخود، آمده بود.



در اینجا بر پشت مهتر بیچاره خرجین است. این آدم قوی هیکل است. خرجین پر از نخود است. آن را برای خوردن اسب می برد.

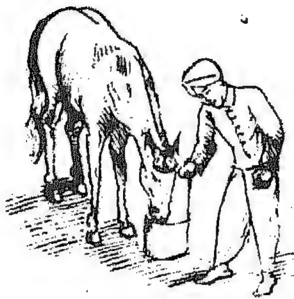
پشت، قوی هیکل، می برد

لفظ کهٔ را در تکلم امروزی کی می خوانند.



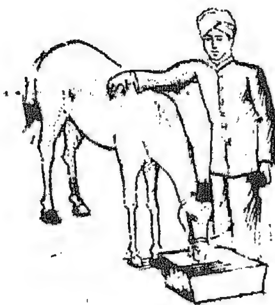
اکنون او خرجین را بر زمین
نهاد، نخود اسب را در آب خیساند.
و از آن قدری در توبره ریخت.

از آن قدری، نهاد، خیساند،
ریخت.



مهتر برای اسب نخود می آورد.
چون چشم اسب بر مهتر افتاد، بخروش
آمد و شیهه زدن گرفت، حالا مهتر
به اسب نخود می دهد.

چشم، بخروش آمد، شیهه زدن،
می آورد، افتاد.



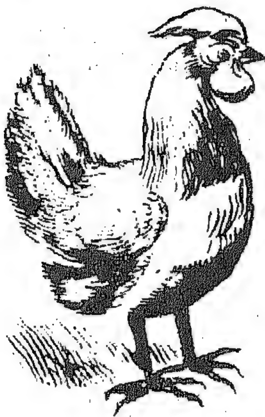
چون اسب از خوردن فارغ
گشت، مهتر برای او آب آورد و
پیش رویش در ظرفی نهاد. حالا
اسب آب می نوشد.

پیش، رویش، ظرفی،
می نوشد.

درسِ چهارم

پرندها

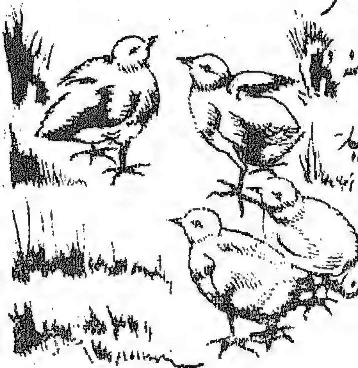
عقب بیرون درمیان



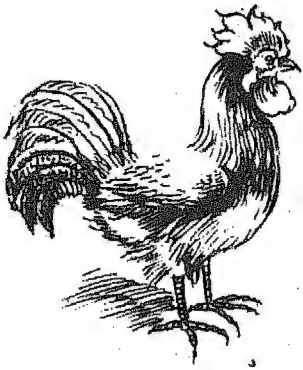
مرغ خانگی را ماکیان هم می گویند. مفیدترین مرغ هاست؛ هر روز تخم می گزارد و جوجهٔ خود را دوست می دارد.

مرغ خانگی، ماکیان، تخم، جوجه. می گزارد.

بچهٔ مرغ را جوجه می گویند تا سر از تخم بیرون می آورد عقب و اش می رود. اگر نزدیک آنها رفتید مادر آنها شما را چنگ می زند.



عقب، نزدیک، چنگ، بیرون، رفتید، بیرون می آورد.



خروس حیوانِ شریفی است.
هر روز صبح پیش از همه بر می خیزد. و
به بانگِ بلند فریاد می کند، ای اهلِ خانه
برخیزید! وخدا را عبادت کنید !

شریف، اهل خانه، عبادت، برمی خیزد، فریاد میکند



زاغ را کلاغ هم می گویند. در باغ
درمیانِ درختها آشیانهٔ خود را می سازد.

کلاغ، درمیان، آشیانه، می سازد.



شب پره را وطواط می گویند.
بعضی آن را موشِ کور می نامند. در
روز چشمش جای را نمی بیند، چون آفتاب
فرو نشست بیرون می آید.

وطواط، بعضی، موش کور، آفتاب،
فرو نشست



هُدهُد را مُرغِ سلیمان هم می گویند.
خیلی مرغِ قشنگی است.

مرغِ سلیمان، می گویند.

درس پنجم

کوشش بکن و این را بگیر!

طفلکی و مادرش

پائین روی



طفل - (به مادرش می گوید) در دست شما چیست؟

مادر - این یک پرنده کوچک است -

طفل - آیا او می تواند بپرد؟

مادر - نه خیر - این پرنده ای است، که او را از چوب ساخته اند - او نمی تواند بپرد - این پرنده بازیچه است - که با آن بازی می کنند -

طفل - آن را بمن بدهید -

مادر - دست دراز کن و آن را بگیر!

طفل - دستم بآن بلندی نمی رسد -

مادر - کوشش کن تا دستت برسد.

طفل - کوشانم ولی دستم بآنجا نمی رسد.

مادر - روی انگشتِ پا بایست و بگیر!

طفل - ننه جان! دستِ خود را پائین بگیرید! حالا آن را گرفتم و در دستم هست، من آن را بکسی نخواهم داد، اکنون این پرنده مالِ من است.

مادر - بلی! من این را بتو بخشیدم. اکنون این از تست.

طفل - ننه جان! من از شما تشکر می کنم.

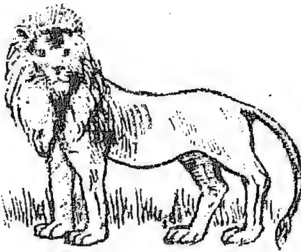
مادر به طفلکِ خویش بسیار محبت دارد.

طفلک، چوب، بازیچه، بلندی، ننه جان، پائین، بکسی، مال، نمی رسد، دستت، کوشانم، انگشت، پائین بگیرید، گرفتم، نخواهم داد، بخشیدم.

درس ششم

درندگان

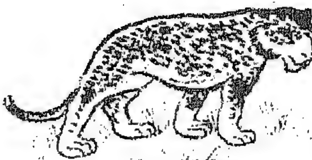
هیچ   نصف



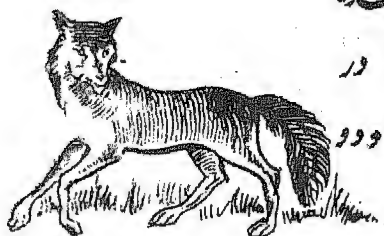
شیر پادشاه حیوانات است،
همیشه در بیشه و جنگل زندگانی می کند
خیلی با قوت و غیرت و شرف
می باشد۔

بیشه، غیرت، شرف، زندگانی می کند۔

یوز از جنس پلنگ است۔
خیلی شریر و بی رحم می باشد، از
هیچ حیوانی نمی گزرد۔

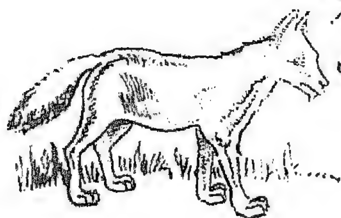


شریر، جنس، هیچ حیوانی،
نمی گزرد۔



رُوباه حیوانِ مکّارِ ناپکاری است. از آدم خیلی می ترسد. نصفِ شب از صحرا می آید، در خانها مُرغ یا خروس می دزدد و می گریزد.

ناپکار، نصفِ شب،
می ترسد، می دزدد،
می گریزد.



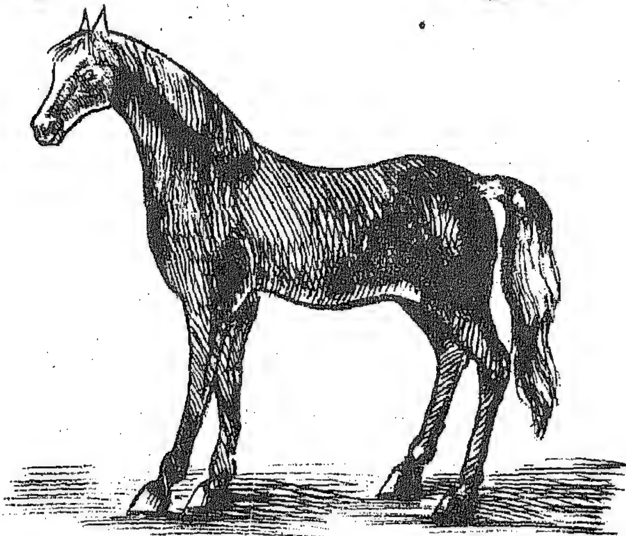
شغال در بیابان نزدیکِ آبادی زندگانی می کند، و به درختِ انگور و انار خیلی آسیب می رساند.

بیابان، آسیب،
می رساند.

درس هفتم

مکالمه راجع به اسب

مسافت بزودی



مرد — در این جا اسبم هست؛ او را بنگرید با اسب خوش
رنگ و قشنگی است. پاها و دم دراز دارد؛ بر دمش موها می باشد.
خیلی قوی چست می باشد. بسیار می تواند بدود. او

برپشت خود آدم را تا مسافت زیادی می برد - او بینی درازدارد و سرِ کوچک و گوش های کوتاه. خیلی فرمان بردار و حرف شنو می باشد - قدش مانندِ نرگاو کوتاه نمی شود و او دراز قامت می باشد.

کودک - آیا من بر این اسب سوار می توانم بشوم ؟

مرد - بلی، بر آن سوار می توانید بشوید ولی این اسب خیلی زرنگ و چابک است ازین جهت من او را گرفته ام.

کودک - از راهِ مرحمت او را محکم بگیرید ! بکوشید که او بزودی نه دود - من می افتم - او چه طور تند می دود !

این اسب سیاه خیلی قشنگی است.

اسب می تواند بسیار تند بدود.

حالا این اسب سواری حاضر است

قامت، خوش رنگ، مو ها، چست، مسافت زیادی

بزودی، بینی، حرف شنو، قدش، زرنگ،

چابک، محکم، سیاه، گرفته ام، محکم بگیرید، می افتم.

درس هشتم

میوه ها

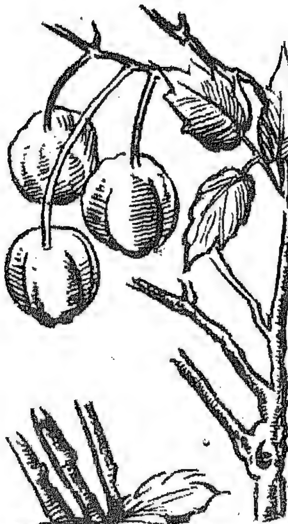
تلخ

وقتی که　　　　شیرین



خوشه انگور منظر بسیار قشنگی دارد. انگور یکی از بهترین میوه هائی تابستانی و خیلی شیرین است. وقتی که نرسیده است آنرا غوره می گویند. و خیلی ترش می باشد.

منظر، خوشه، تابستان، وقتی که، غوره، ترش، نرسیده است.



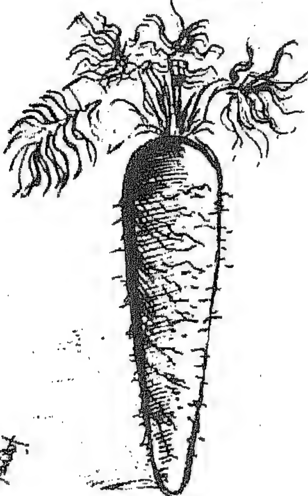
درخت گردو بسیار بزرگ
است. ولی میوهٔ کوچکی دارد. شخصی
درخت گردو را دید که میوه ای باین
کوچکی دارد باخود گفت:
درخت گردکان با این بزرگی
درخت خربوزه الله اکبر!

شخصی، باخود، گردکان، بزرگی،
الله اکبر، گفت.



شلغم و گزر میوهٔ زمستانه هستند.
شلغم تلخ مزه و گزر شیرین مزه
است.

گزر، میوه، زمستان،
تلخ.



درس نهم

میش

راست



این چیست؟ آیا این بز است؟
نه، آن میش است. این میش نر است
یا میش ماده؟ این میش نر است.
به به، چه شاخ خوبی دارد. با شاخ
راست نه دارد. آن میش شاخهای
کج دارد. بز شاخ های راست دارد. میش پشم های درشت دارد. پشم ها
بدن میش را گرم می کند. چون مردمان پشم های میش را می برند. از
آنها جاجمها درست می کنند. از جاجمهای پشمین لباسهای زمستانه می سازند

مردم میش نر را در گله نگاه می دارند. و در گله بسیار میش ها زندگانی
می کنند. شبان میش را در سبزه زار بچرا می برد.

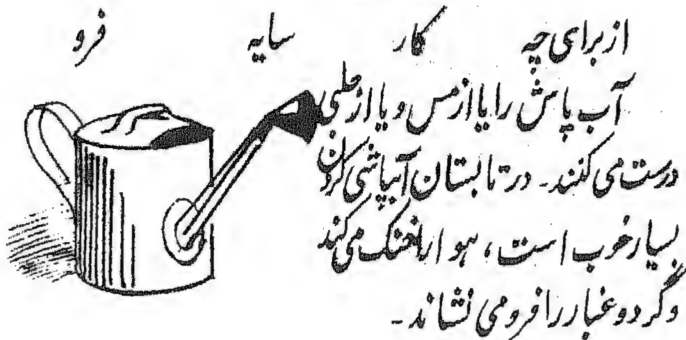
پشم بز نسبت به پشم میش کلفت تر می باشد. میش حیوان نجیبی
است. او نمی تواند کسی را بیازارد.

میش، درشت، جاجمها، جامهٔ پشمین، گله، شبان، بچرا، نمی تواند بیازارد.

درس دهم

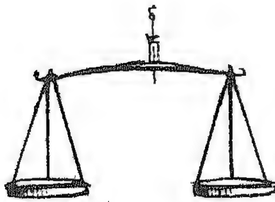
اسباب خانه

از برای چه   کار   سایه   فرو



آب پاش را یا از مس و یا از حلبی درست می کنند۔ در تابستان آبپاشی کردن بسیار خوب است، هوا را خنک می کند و گرد و غبار را فرو می نشاند۔

مس، حلبی، آبپاشی، گرد و غبار، فرو می نشاند۔



جو و گندم و دانا های دیگر را غله می گویند

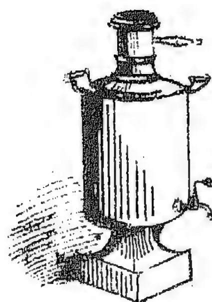
جو و گندم و چیزهای دیگر را با ترازو می کشند۔ ولی تخم مرغ را دانه دانه می فروشند۔

جو، گندم، ترازو، با ترازو می کشند، دانه دانه می فروشند



سایه بان در آفتاب و باران بکار می آید۔ آن را چتر هم می گویند۔

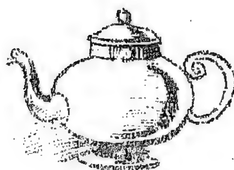
سایه بان، آفتاب، بکار می آید۔



سماور از برای چه خوب است؟
سماور آب را بجوش می آورد. آیا این
سماور کار شیراز است؟ خیر، این سماور
را در طهران درست کرده اند.

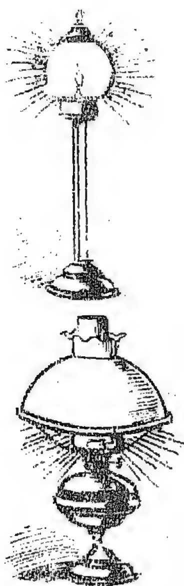
از برای چه، جوش، کار شیراز،

طهران، بجوش می آورد.



غوری چینی در روسیه خوب درست
می کنند. غوری چینی بهتر از غوری
لعابی است.

روسیه، غوری لعابی، غوری چینی



لاله و لامپ را چراغ میگویند
در لاله شمع می گذارند و در لامپ
نفت می ریزند. لامپ در باد خاموش
می شود. ولی لاله خاموش نمی شود.

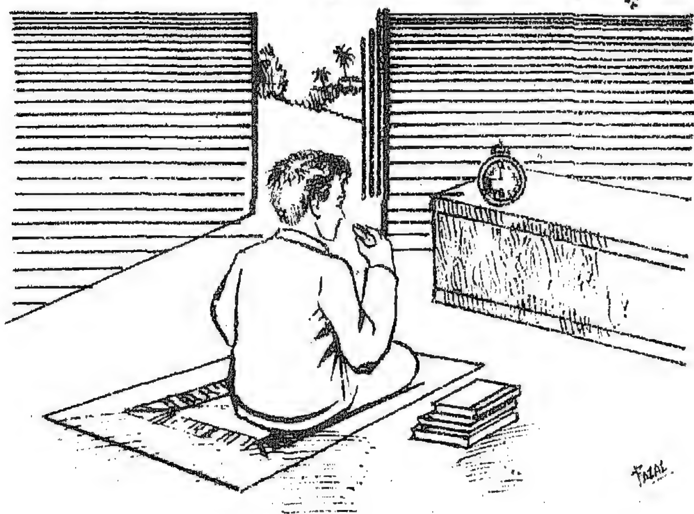
لاله، لامپ، شمع،

نفت، باد، خاموش،

می ریزند.

درس یازدهم

وقت و ساعت



موهن کوچک چاشت می خورد. چون او از چاشت فارغ خواهد شد، بمدرسه خواهد رفت. او بر فرشی که روی زمین پهن کرده اند نشسته است، کتابهایش نزد وی نهاده است. او بسوی ساعت نظر می کند، در ساعت عقربه بر شش است.

این موسم تابستان است. وقتِ مدرسه در تابستان صبح می‌شود. او زود بمدرسه خواهد رفت و کتابهای خود را فراموش خواهد کرد.



موهن بمدرسه رفت، کتابهایِ خود را فراموش کرد، مادرش کتابهارا برمیدارد حالا او برادر موهن سوهن راهی خواند. او می‌گوید: "سوهن! موهن کتابهاش گذاشته است. تو کتابهارا بگیر و در عقبش بدو!"

چاشت، بر فرش، روی زمین، سوی، عقربه، صبح، همی خواند، فراموش کرد، پهن کرده اند، کتابهاشش، عقبش، نظر می کند، خواهد رفت، خواهد گذاشت، بدو.

درس دوازدهم

پیرمردی و کودکی

چراکه   اجازه   دربین   تنها



آیا درین تصویر کسی بنظر می آید؟

آیا در تصویر کودکی را هم می بینید؟

آیا آن شخص مردی کور است؟

آیا او راه را می تواند به بیند؟

در دستش چیست؟

آیا او می تواند از راه عبور بکند؟

این مرد نمی تواند بشنود - چراکه او کر است او کور هم هست - او نمی تواند ببیند - او می خواهد راه را عبور بکند، در بین راه اسبان و کالسکه ها بسیار هستند - ازین جهت نمی تواند برود -

کودکی که نامش هادی است - از دور مرد کور را می بیند - نزدش بزودی می رود می گوید: آقا! اجازه بدهید تا بشما کمک بکنم؟ کور جوابش نه داد - او نتوانست بشنود - چراکه نه تنها کور است کر هم هست - هادی دست نابینا را گرفته راه را عبور می کند -

پیرمرد گنگ نبود - حرف می توانست بزند می گوید: - ای پسر عزیز! پیر شوی پدر و مادر خیرت را ببینند شما بر من پیر ناتوان خیلی ترحم کردید!

چون این کار نیکی است ازین جهت هادی تبسم کرده خوشحال شد -

- کلمه ها: مرد، کور، عبور، کر، در بین راه، اسبان، کالسکه ها، نامش، کمک، جوابش، نتوانست بشنود، نه تنها، نابینا، پیرمرد، گنگ، پسر عزیز، پیر شوی، خیرت را، بر من پیر ناتوان، ترحم، تبسم کرده، خوشحال شد، حرف می توانست بزند -

درس سیزدهم

پدرم

نگهداری　　از برای من　　صادق



کیست که از برای من زحمت
می‌کشد؟
کیست که نگهداری از من
می‌کند؟
دوستِ صادقِ من در جهان
کیست؟
پدرم..........
من به پدرم خیلی محبت دارم
پدرم هم خیلی محبت بمن دارد.

از برای من، زحمت، جهان، پدرم، بمن، زحمت می‌کشد،
دوستِ صادق، نگهداری.

درس چهاردهم

در خانه

توی — شان — نخ



پدر برای کار رفته است و دو طفل بمدرسه رفته‌اند سه دختر کوچک در خانه هستند مادرشان هم در خانه است آنها در این تصویر بنظر می‌آیند

آنها چه می‌کنند؟

مادر دختران کوچک را نوشتن می‌آموزد. آنها بر حصیر نشسته اند. یکی گل‌ها را در نخ می‌کشد.

و دو دختر بر دفتر می‌نویسند. مادر توی دست یک بازن دارد.

گلوبند بر گردنش است. در گوش او گوشواره است. و در گوش دختران هم گوشواره است.

شان، حصیر، نخ، دفتر، توی، بازن، گلو، گلوبند، گوشواره، نوشتن، در نخ می‌کشند.

درس پانزدهم

سکّہ جات حیدرآباد

ربع



این یک روپیہ است

نیم



این یک آنہ است

شانزدہ آنہ یک روپیہ است

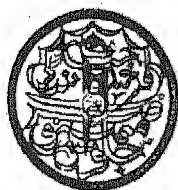
بشمارید : ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰،

یک، دو، سہ، چہار، پنج، شش، ہفت، ہشت، نہ، دہ،

۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶،

یازدہ، دوازدہ، سیزدہ، چہاردہ، پانزدہ، شانزدہ،

ہشت آنہ نیم روپیہ است۔ در نیم روپیہ چند آنہ می باشد؟
چہار آنہ ربع روپیہ است۔ در ربع روپیہ چند آنہ می باشد؟
یک روپیہ چند آنہ می شود؟ چند پول سیاہ یک آنہ می باشند؟
نیم آنہ چند پول سیاہ دارد؟




این اشرفی است

بیست و پنج روپیه یک اشرفی است

بشمارید: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸،
۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶،
۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱،
هفده، هیجده، نوزده، بیست، بیست و یک
۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵-
بیست و دو، بیست و سه، بیست و چهار، بیست و پنج

پول سیاه را از مس و آنه را از نکل و روپیه ها را از نقره و اشرفی ها را از طلا درست می کنند

چند روپیه یک اشرفی می شود؟

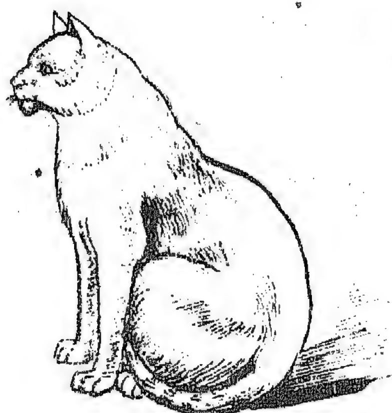
در یک اشرفی چند روپیه می باشد؟

یک آنه، روپیه، پول سیاه، اشرفی، نیم روپیه، ربع روپیه-

درس شانزدهم

گربه

میل   جست



ببینید! در این جا گربه‌ای نشسته است که در جسمش موهای نرم و کوتاه است، بر انجام پنجه‌ها ناخنهای تیز دارد. او را بگزارید! تا شما از پنجه‌هاش نزند.

گربه خیلی زرنگ می‌باشد، او موش‌های کوچک و بزرگ را می‌گیرد. موش‌های کوچک و بزرگ در شب برای خوردنی‌ها می‌آیند گربه انتظار آنها را می‌کشد. او هم در شب می‌تواند ببیند.

چون موش از سوراخ بیرون می آید می جهد، می زند، و می گیردش یا با او بازی می کند. آخر کار موش را می کشد و می خورد.

گربه شیر می خورد، گوشت و نان می خورد. بسیار میل بخوردن گوشت ماهی دارد. گربه به بچگان کوچکش بسیار محبت دارد. برای پاک کردن بدن هائی شان را با زبان می لیسد. او برای آنها غذا بهم می رساند و آنها را طریقه های گرفتن موشان می آموزد. دمش را می جنباند. بچگانش با او بازی می کنند.

بچگان گربه ببازی بیحد میل دارند. آنها از اینجا بآنجا جست و خیز می کنند. مادرش آنها را در دهن گرفته می برد. او آنها را از آواز مومو می خواند. بچگانش هم مومو می کنند و نزد مادر می روند.

گربه ها و سگ ها ما را دوست می دارند. سگ ها بوقت شب پاسبانی خانه هائی ما می کنند و گربه ها موشان را می گیرند. ما باید که با آنها مهربان باشیم.

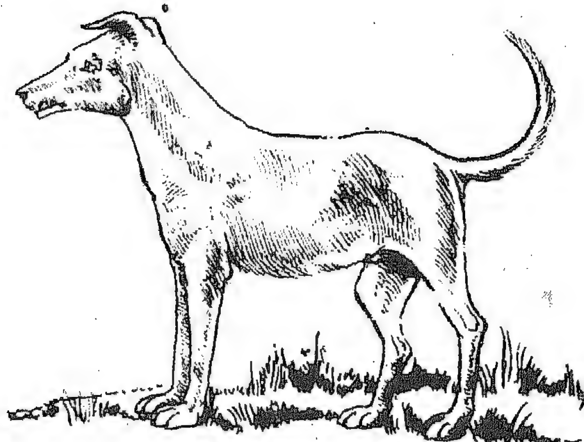
ماهی، جستش، برانجام پنجه ها، خوردنی، می جهد، می گیردش، می کشد، می لیسد، بهم می رساند، می جنباند، در دهن گرفته، پاسبانی، جست و خیز می کند.

درس هفدهم

سگ

هرگز

هرچه



چون به شب تیرگی غالب می آید، من درِ خانهٔ خود را می بندم۔

آیا شما درِ خانهٔ خود را می بندید؟ نه خیر! من نمی بندم۔

آیا شما را بیم دزد و دغل نیست؟ آنها در تاریکی می آیند و هرچه در خانه بدست می افتد، می برند۔

نه خیر! رفیق خوبی دارم. او همه شب پاسبانی خانه‌ام می کند. او هرگز نمی خوابد. دزدان ازو می ترسند. آیا، فهمیدید آن کیست؟ آن سگِ کوچکِ من است. آیا شما او را ایستاده می بینید؟ اگر او دزدی را می بیند. عَوعَو می کند. چون نظرش بر دزدی می افتد، پارس می کند. او دزدان را می گزد و دوستان مرا نخواهد گزید.

آیا سگِ شما کارِ دیگر هم می داند؟

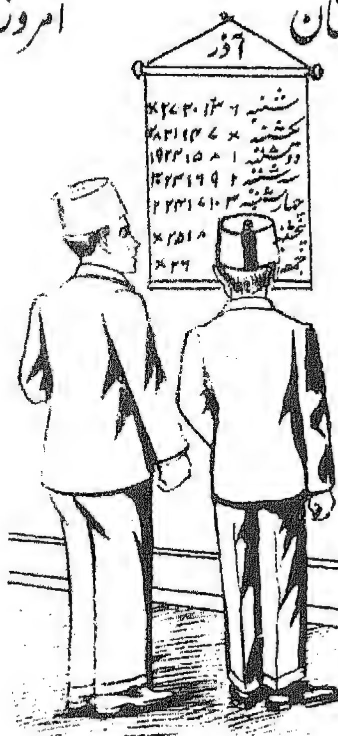
بلی! عصای مرا به دهن خود می تواند ببرد.

تیرگی ،	بیم ،	دزد دوله ،	تاریکی ،
رفیق خوبی ،	خانه‌ام ،	بدهن خود ،	غالب می آید ،
می بندم ،	می آیند ،	بدست می افتد ،	می برند ،
پاسبانی می کند ،	نمی خوابد ،	می ترسند ،	عَوعَو می کند ،
	پارس می کند ،	می گزد ،	
		می داند	

درس هژدهم

روزهای هفته

آنان　　　چنان　　　امروز



امروز روز باران است۔
آسمان پُر از ابر است۔ آفتاب
زیر ابر پنهان شد، باران می بارد۔
حامد و محمود تعطیل دارند، آنان
باهم حرف می زنند و می گویند
که ما امروز چه کار کنیم؟
حامد۔ (می گوید) "ما از خانه بیرون
نمی توانیم برویم۔ باید چنان
بازی در خانه بکنیم تا از خانه بیرون
نرویم"
محمود (می گوید) "روزهای هفته را یاد بگیریم"
هر دو کودک از تقویم که بر دیوار آویزان است روزها را

می خوانند :

شنبه

یکشنبه

دوشنبه

سه شنبه

چهارشنبه

پنجشنبه

جمعه (آدینه)

حامد - " در آنجا چند روز است ؟

محمود - (آنرا شمرده می گوید) " هفت روز است "

حامد - (می گوید) " یک هفته هفت روز است "

حامد از ین جهت که در دو هفته چند روز می شود می داند

و با محمود می گوید :-

" دو هفته چهارده روز است "

آسمان ، ابر ، پنهان ، تعطیل ، امروز ، آویزان ،

هفته ، آدینه ، پُر از ابر است ، پنهان شد ، تقویم ،

می بارد ، یاد بگیریم -

درس نوزدهم

سال و ماه ها و فصول



حسن قلی. - هر سالی بچند قسم میشود؟

میرزا عباس. - سال بر دو قسم است: سال شمسی و سال قمری.

حسن قلی. - در هر سالی چند ماه می باشد؟

میرزا عباس. - هر سالی دوازده ماه دارد.

حسن قلی. - در هر ماهی چند روز می باشد؟

میرزا عباس. - هر ماهی دارای سی روز و یا بیست و نه روز است.

حسن قلی - روزِ اول ماه را چه می گویند و روزِ آخرِ ماه را چه؟

میرزا عباس - روزِ اول ماهِ عربی را غرّه می گویند و روزِ آخرِ ماهِ عربی را سلخ -

حسن قلی - آیا نام ماه های عربی را می دانید؟

میرزا عباس - بلی، میدانم، ازین قرار است :-

محرم، صفر، ربیع الاول، ربیع الآخر، جمادی الاُولیٰ،

جمادی الاخریٰ، رجب، شعبان، رمضان، شوال، ذی قعده، ذی الحجه -

حسن قلی - آیا می دانید هر سالی چند تا فصل دارد؟

میرزا عباس - می دانم، هر سالی چهار تا فصل دارد - ازین قرار :-

بهار، تابستان، پائیز، زمستان -

حسن قلی - آیا ماه های فارسی و جلالی هم می دانید؟

میرزا عباس - می دانم، ازین قرار است :-

فروردین، اردی بهشت، خُرداد، تیر، مرداد، شهریور،

مهر، آبان، آذر، دی، بهمن، اِسفندار -

حسن قلی - از شما متشکرم که بر معلوماتِ من افزودید، حقیقةً خیلی چیز های خوب فهمیدم -

هر سالی، در هر ماهی، غره، سلخ، ازین قرار، فصل، بهار، پائیز، فروردین،

اردی بهشت، مرداد، معلومات، متشکرم، حقیقةً، چیز های خوب، فهمیدم -

درس بیستم

گفتگوراجع به اعداد

الحال کداین عشرات

حسن قلی - دیروز جناب عالی بمن خیلی مرحمت فرموده اند حالا امیدوارم که مرا عددها را یاد بدهید!

میرزا عباس - شما چند تا عدد را از روان کرده اید؟

حسن قلی - من اعداد را تا بیست و پنج می دانم -

میرزا عباس - شما اعداد را بیست از شش تا نه افزوده بشمارید! که تا بیست و نه می توانید از بر بکنید!

حسن قلی - می شمارم، شما بشنوید! بیست و شش، بیست و هفت، بیست و هشت، بیست و نه .... بعد از ان کداین عدد می آید؟

میرزا عباس - بعد از ان سی می آید - همان طور بخوانید چنانکه از بیست تا بیست و نه شمرده اید -

حسن قلی - الحال فهمیدم ولی تا صد عشرات را وانمائید تا من

- از یک تا نه بر آنها افزوده بشمارم۔

میرزا عباس - عشرات را از ده تا صد می شمارم ازین قرار است:-

ده، بیست، سی، چهل، پنجاه، شصت، هفتاد، هشتاد، نود، صد

حسن قلی - یاد گرفتم، اکنون شما وانمائید که بعد از صد چه طور بشماریم؟

میرزا عباس - همان طور که پیش از ان خوانده اید - البته ازین قرار باید شمرد:-

صد، دویست، سی صد، چهار صد، پانصد، ششصد،

هفتصد، هشتصد، نهصد، هزار۔

میرزا عباس می داند که روز های هر ماه را چه طور می شمارند

به حسن قلی می گوید که روز های هر ماه را این طور باید خواند:-

نخست[1]، دوم، سوم، چهارم، پنجم، ششتم، هفتم، هشتم، نهم،

دهم، یازدهم، دوازدهم، سیزدهم، چهاردهم، پانزدهم، شانزدهم، هفدهم،

هیجدهم، نوزدهم، بیستم، بیست و یکم، بیست و دوم، بیست و سوم، بیست و چهارم، بیست و پنجم،

بیست و ششم، بیست و هفتم، بیست و هشتم، بیست و نهم، سی ام -

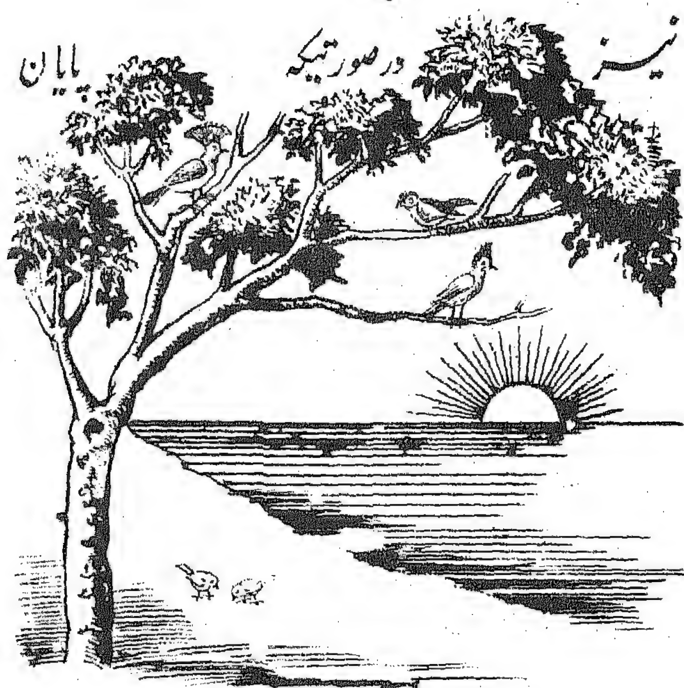
جناب عالی، یاد بدهید، روان کرده اید، اعداد، می توانید

از بر کنید، چنانکه، وانمائید، البته، باید خواند۔

[1] یکم -

درس بیست و یکم

بامداد



هوای صبح صاف و خرم و نیکو است. در صبح آفتاب
بیرون می آید، گنجشکان بر درختان بر و بال می زنند و جیر جیر
می نمایند، زنبورهای عسل هم مانند گنجشکان مدت درازی

پیش از طلوعِ آفتاب بر می خیزند و هر یک بسوی کارِ خود می شتابند۔

مزدوران و کارگران همه بیدار شده به عقبِ کارِ خود می روند و تا پایانِ روز در کارِ خود مشغولند و کودکانِ مانندِ شما نیز پیش از طلوعِ آفتاب برخاسته دست و رو را شسته موهای خود را شانه زده نماز می خوانند و پس از خوردنِ چاشت بمدرسه آمده خواندن و نوشتن می آموزند۔

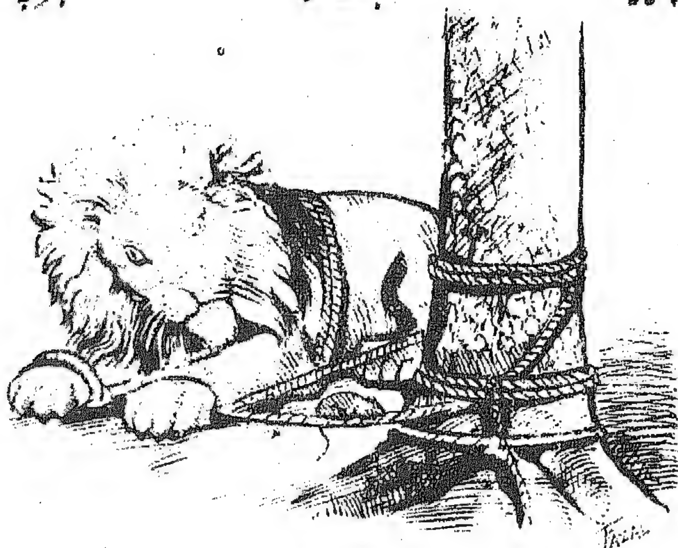
از برای ما بسیار خوبست که صبح پیش از برآمدنِ آفتاب مانندِ گنجشکان و زنبورِ عسل برخیزیم در صورتیکه حالِ ما خوب باشد۔ در بامداد باید خداوندِ مهربان را که تمام شب ما را حفظ نموده شکر و سپاس نمائیم و از او درخواست کنیم که تمام روز با ما بوده باشد۔

صاف، طلوع، حال، حفظ، خرّم، عقب، شکر، عسل، تمام، گنجشک۔

درسِ بیست و دُوم

شیر و موش

ناگاه چندی هرچه



شیری در غاری خفته بود - ناگاه موشی از سوراخ بیرون آمده بر روی بدن او دوید - شیر بیدار شده از کردهٔ او خشمگین گردیده چنگ انداخت و او را بگرفت - موش آغاز زاری و التماس نموده و گفت: اگر مرا رها کنی روزی بتلافی این مهربانی تو را

خدمتی بما اسم کرد. شیر از گفتهٔ او بخندید و رهائش نمود.

چندی نگذشت که همان شیر در دامی گرفتار گردید. هرچه خواست بیرون آید، نتوانست. بنای بی تابی نهاد و غریدن آغاز گرفت. صدای شیر بگوشِ آن موش رسید. بسوی او شتافت. چون او را گرفتارِ بند بلا دید با دندانهای تیزِ خود بندهای دام را خائید تا پاره گردید و شیر از قید بیرون جست و از موش اظهار امتنان نمود.

موش گفت، ای پادشاه حیوانات! هرگز خیال نمی کردی محتاج حیوانی باین کوچکی مانندِ من بشوی. شکرِ خدای بجای آر! و بدان که در عالم همه چیز احتیاج داری؛ آنکه هیچ احتیاج ندارد خداوند است و بس.

نعار، التماس، زاری، امتنان

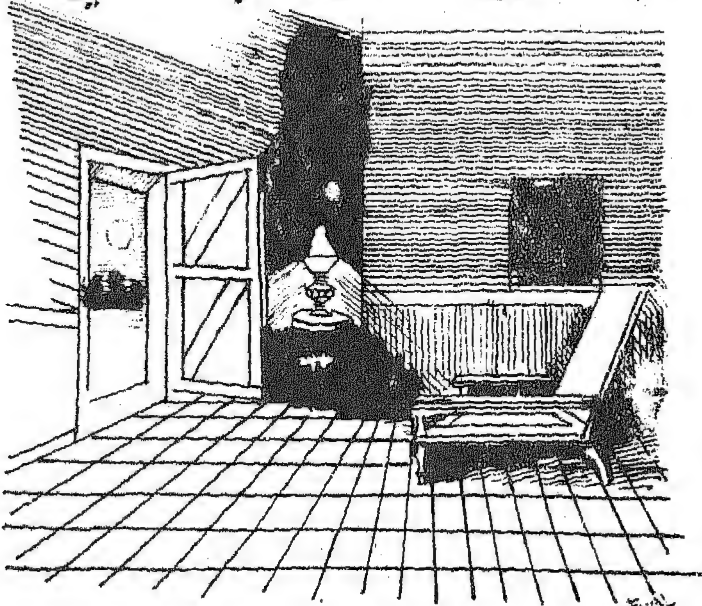
خشمگین، تلافی، خائید، حیوانات

آغاز، بلا، قید، محتاج.

درس بیست و سیوم

شب

فرا — همینکه — هیچ وقت



شب برائے مردمان زمان راحت و آسایش است.
اول شب آن وقتی است که آفتاب می نشیند و نورش
از ما پنهان می شود و تاریکی ما را فرا می گیرد. کارگران و

مزدوران بسوی خانهای خود می شتابند تا از رنج کار آسایش نمایند.

در شب گنجشکان دسته دسته در میان شاخهای درخت می خوابند و سرهای خود را در میان بالهای خود فرو می برند. همینکه پاسی از شب گذشت و شام خوردی و درسهای خود را روان نمودی لازمست بروی و در رخت خواب خود بخوابی. لیکن پیش از رفتن از پدر و مادر خود خدا حافظی بنما و برای ایشان دعا خیر کن!

ولی هیچ وقت فراموش مکن! آنکه پیش از خوابیدن نماز بخوانی و از خداوند درخواست نمائی که تمام شب تو را حفظ کند.

زمان ، راحت ، نور ، فرامی گیرد ،

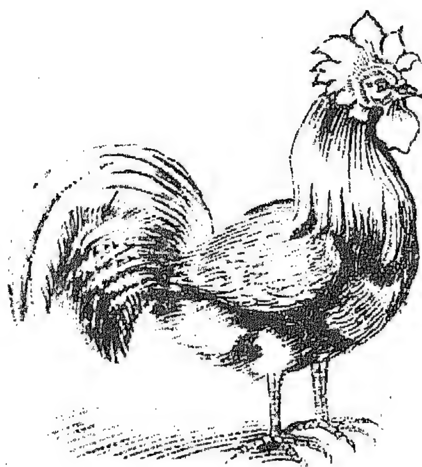
آسائش ، فرو می برند ، پاسی ، رختِ خواب

فراموشش ، درخواست نمائی.

درس بیست و چهارم

خروس مغرور

آنکه   سرازیر   بنابراین



دو خروس نادان مدّتِ درازی در صحن خانه برای غلبه کردن بر یک دیگر جنگ و دعوی می کردند۔ در انجام یکی از ایشان بر دیگری غالب شد۔

آنکه شکست خورده بود در گوشه ای خزید و خود را پنهان داشت۔ لیکن خروس غالب روی دیوار خانه پرید، پر و بال برهم زد و بانگ بلندی در داد۔

عقابی که در همان نزدیکها مشغول پریدن بود بانگ بلند او را شنید مانند تیر شهاب سرازیر شده بر او حمله کرد و او را با چنگال خود در ربود و برد۔

بنابراین وقتی که بر چیزی غلبه کردی مغرور و خودنما مشو وگرنه مانند آن خروس گرفتار و هلاک خواهی شد۔

ربود ، صحن ، در انجام ،
عقاب ، حمله ، چنگال ، غلبه ،
خزید ، شهاب ، مغرور ،
خودنما ،

درس بیست و پنجم

درخت

برای آنکه | مخصوصاً | برخی



هر قسم درخت که در باغ می روید در جنگل هم روییده است لیکن میوهٔ درختان شهری و باغی بهتر و شیرین و درشت تر از میوه های جنگلی است. برای آنکه درختان باغی مانند بچهای خوش بخت تربیت می شود. ولی درختهای جنگلی مانند بچهای وحشی خودرو هستند.

سایهٔ درخت در تابستان از برای ما نعمت بسیار بزرگیست. مخصوصاً درختی که شاخه و برگهای بسیار داشته باشد

هر وقت نسیم آرامی بوزد. زیر درخت نشستن خیلی باصفا است. در آن وقت شاخ های درخت از وزش باد نغمه های خوش و آواز های دلکش می دهد.

ریشهٔ درخت در تهٔ زمین فرو می رود و درخت را از افتادن نگاه می دارد و همه ریشه از آب و خاک خوراک می خورد و درخت پرورش و برومند می شود.

حصّهٔ کلفت درخت که از زمین بلند شده کنده می نامند و در اطراف کنده پوست کلفتی گرفته و پوشانیده شده است. شاخهای درخت از کنده جدا می شود و باطراف دراز می گردد. و میوه ها و برگها در شاخهای درخت به عمل می آید.

درختان همه یک قسم و یک جور نیستند بلکه جور به جور می باشند. مانند درخت نخل و انار، گردو، بادام، نارنج، سیب، سرو، چنار وغیره. بعضی درختها برای میوه خوب هستند و بعضی برای تیر و چوب و برخی دیگر از برای هر دو مفید می باشند.

قسم، نعمت، وزش، اطراف، تربیت، مخصوصاً،
نغمه، بعضی، وحشی، باصفا، حصه، مفید.

درس بیست و ششم

مور و مرغ

همان وقت

فوراً



روزی موری برای حاجتی کنار رودخانه‌ای عبور می کرد. ناگاه گردبادی وزید و مور را در آب افکند. مرغی بر سر شاخ درختی نزدیک رود نشسته حالت بیچارگی مور را مشاهده نمود. برگی را با منقار چید و در آب نزد مور

انداخت ـ مور بر بالای برگ آمد و خود را به ساحل رسانیده شکر خداوند بجا می آورد ـ

همان وقت صیادی در آنجا کمین کرده بود که مرغ مزبور را تیر بزند ـ مور این مطلب را دریافت به تعجیل خود را نزدیک پای صیاد رسانیده چنان نیشی بپای او زد که صیاد از جای خود بی اختیار بلند شد ـ فوراً مرغ ملتفت گردیده به هوا پرید و بواسطهٔ تلافی مور از هلاکت نجات یافت ـ

تا توانی درون کس مخراش
کاندرین راه خارها باشد
کار درویش مستمند برآر
که ترا نیز کارها باشد

حاجت، منقار، تعجیل، نجات، عبور، ساحل، ملتفت، درون، مشاهده، صیاد، هلاک، مستمند ـ

درس بیست و هفتم

دکّانِ آهنگر



آیا نمی آیید، برویم بدکّانِ آهنگر، ببینیم چکار می کند.

در میانِ دکّان کوره ای می باشد و آتش را با یک جفت دمِ بزرگ می دمد تا آهن را سُرخ کند. ما می بینیم که آهن گداخته سُرخ شده را با انبرِ بزرگی که آنرا اگاز می نامند از کوره

بیرون آورده وروی سندان می گذارد و آن را با چکش و پتک می زند تا پهن شود. در آن وقت اخگر های قشنگ روشن در اطراف پراگنده می شوند.

آیا می دانید که آهنگر چه می سازد؟ او میخ، نعل، سیخ، بیل، کلنگ، تیشه، چکش، پتک، ماله، تبر، خاک انداز، آنبر، سه پایه و بسیاری چیزهای مفید دیگر درست می کند.

آیا می دانید که اینها را از چه درست می کنند؟ آری آنها را از آهن درست می کنند. آهن از برای ما بسیار مفید است. از آهن جنبش ها، چرخها، کشتیها، تفنگها، کارخانه جات، و بسیاری از اقسام چیزها درست می شود.

ما نمی توانیم کاری را بی آهن بجا بیاوریم. فولاد را نیز از آهن درست می کنند. فولاد جنسی شفاف و تیز است. کاردها، شمشیرها، خنجرها، چاقوها، قیچی ها، قلمتراش ها همه از فولاد درست می شود. آهنگری کار پر زحمتی است و وجود آهنگری برای زندگانی انسانی بسیار لازم است.

گداخته، اخگر، اقسام، شفاف، چکش، پتک، ماله، خاک انداز، سه پایه، جفت، دم، کوزه.

درس بیست و هشتم

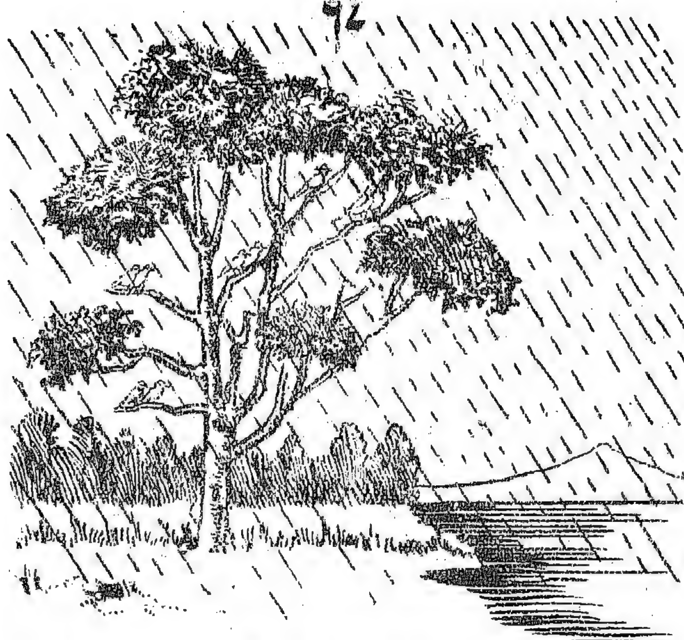
باران

گاه گاهی — تندی — سرتاسر

امروز روز باران است. گاه گاهی قطرات باران از ابرهای می بارد. نگاه کن چگونه هوا تاریک شده و ابرهای سیاه سرتاسر آسمان را گرفته و به تندی حرکت می نمایند، ابرها چشمهٔ خورشید را پوشانیده اند. مثل آن که شما صورت خود را با پارچه ای می پوشانید، فقط یک گوشه از آسمان هنوز کبود می باشد.

اکنون هیچ گوشه ای از آسمان کبود نیست، هوا مانند شب تاریک سیاه گردید. الحال بزودی می بارد. باران شروع شد، چه قدر دانه های درشتی دارد. امّا من از ان نمی ترسم. ولی از برق بسیار خائفم. رعد هیچ آسیبی نمی رساند. ولی گاهی برق عمارات و بناهای بزرگ را خراب می نماید. آدم را می سوزاند.

در وقت باریدن مرغابیها بسیار خوشحالند. گنجشکان



پرندگانِ کوچک مسرور نیستند ـ نگاه کن! چگونه آنها رفته پناه بدرخت آورده اند ـ

حالا باران ایستاده ـ فقط رگی بود ـ در بهار غالباً رگ باری می شود ـ بعد از ان گلها و گیاه ها تر و تازه شده بوی خوشی از آنها می آید ـ روشنیِ آفتاب خوش می درخشد ـ پرندگانِ کوچک دوباره به آوازه خوانی مشغول می گردند ـ

قطرات، مثل، کبود، بناها، سرتاسر، رعد، فقط، خاتمه،
مسرور، برق، رگی، مرغابی ها، آوازه خوانی ـ

درس بیست و نهم

خانواده

همچنان که   تا آن که

پدر و مادر و فرزندان ایشان را یک خانواده می گویند.

پدر و مادر را والدین می نامند. پسرها و دخترهایشان برادر و خواهر هستند. بهترین کار شایستهٔ آنها این است که والدین را از تهِ دل دوست بدارند و فرمان بردار ایشان باشند و هر چه می توانند سعی در خوبی و خوشحالیِ ایشان بنمایند.

برادرها و خواهرها باید که با هم مهربان باشند و یک دیگر را دوستِ عزیز خود بشناسند. بعد از پدر و مادر نزدیک تر از همه برادر و خواهر می باشند. پس ما باید برادر و خواهر را دوست بداریم همچنان که پدر و مادر و فرزندانِ خود را دوست می داریم و ایشان را یاری

وکمک کنیم تا آن که ایشان هم بازوی ما شوند و در کارها ما را یاری نمایند۔

والدین پدر و مادر را "بابا" و "بی بی" می گویند و در عربی جدّ و جدّه می نامند۔ برادرها و خواهرهای پدر را عمّو و عمّه و برادر و خواهرِ مادر را دائی (خالو) و خاله می نامند۔ پسرانِ آنها را پسرِ عمّو و پسرِ دائی و دخترانِ آنها را دخترِ عمّو و دخترِ خاله می گویند۔

ما باید به طائفه و خویشاوندِ خود افتخار نمائیم و با ایشان بخوشی و مهربانی رفتار کنیم۔ و به فقراء و تنگدستانِ ایشان دستگیری و بخشش نمائیم که خداوند از ما بسیار خوشنود خواهد شد۔

والدین، خالو، عمّه، عمّو،
خویشاوند، دائی، افتخار،
فقراء، شائسته، طائفه،
دستگیری، تنگدست،
خوشنود خواهد
شد

درس سی ام

برادر عوض ندارد



گویند لقمانِ حکیم وقتی به سفر رفت. مدّتِ درازی در
گردش و سیاحت بود. چندین سال سفرِ او طول کشید وقتی که
او به وطنِ خود برگشت مادر و پدر و برادر و فرزند و زنِ او همه

مُرده بودند۔

چون بمنزل رسید، دوستان و آشنایان او را دیدنی کردند۔ و دسته دسته به زیارتِ لقمان می آمدند۔ لقمان پرسید: چه شده است که پدر و مادر و برادر و فرزندم پیشِ من نمی آیند تا از دیدار ایشان خرسند شوم۔ مردم همه ساکت شدند۔ یکی گفت: ای لقمان! پدر و مادرت هر دو مُرده اند۔ لقمان گفت! خدا ایشان را رحمت کند! گفتند: زنت هم از جهان رفت۔ لقمان گفت: خداوند او را هم رحمت کند۔ گفتند: فرزندت هم جوان مرگ شد۔ لقمان خدای را شکر کرد و صبر نمود۔ گفتند: ای لقمان! برادرت هم مرد۔ فریادِ لقمان بلند گردید۔ گریه و زاری آغاز نهاد۔

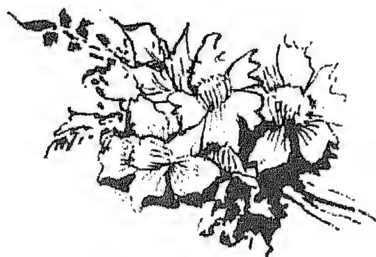
گفتند: ای حکیم! چه جهت داشت از برای پدر و مادر و زن و فرزند هیچ کدام نگریستی اما از برای برادر این قدر ناله و زاری می کنی۔

لقمان فرمود: پدر و مادرم هر دو عمر خود را کرده بودند و زندگانی را بپایان رسانیده۔ صبر کردم و برای ایشان طلبِ رحمت نمودم و چون از مردنِ زنم بعوضِ او دیگری می گیرم

ازین جهت صبر نموده برای او طلب آمرزش کردم و چون مملکت که خداوند دوباره فرزند بمن کرامت نماید. ازین جهت در فراق او صبر نموده خدای را شکر نمودم "ولی گریهٔ من در مرگ برادر از این است که دیگر پدر و مادری ندارم. "تا برادری از برای من درست کنند. از این جهت بی اختیار گریستم.

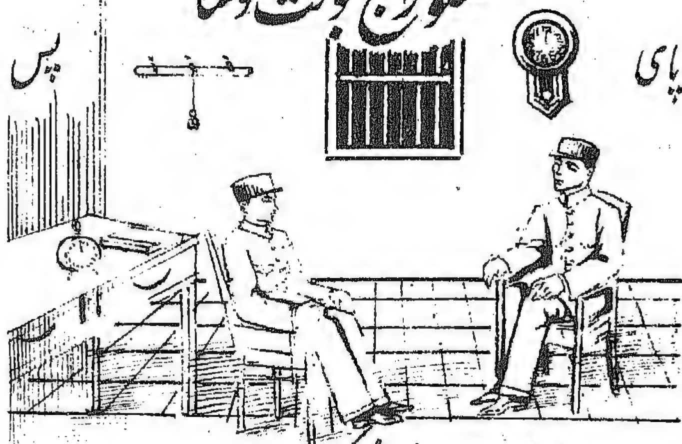
پس ما باید که قدر برادران خود را بدانیم و با ایشان مهربانی و دوستی کنیم و ایشان را کمک و یاری نمائیم. زیرا که پشت گرمی انسان به برادر است.

لقمان، طول، زیارت، صبر، حکیم،
وطن، ساکت، کرامت، سیاحت،
رحمت، منزل، فراق، پشت گرمی



درس سی ویکم

گفتگو راجع بوقت وساعت



سعد ـ سعید آقا ساعت بغلی شما کجا است ؟

سعید ـ پیش من است

سعد ـ حالا ساعت چند است ؟

سعید ـ ساعت نزدیک بیک است ـ

سعد ـ شما ساعت را کوک نه کرده اید ؟

سعید ـ امروز کوک کردن را فراموش کرده ام ـ

سعد ـ با ساعت مجلسی ما مطابق بکنید ؟

سعید ـ عقربهٔ این ساعت بدور سیده است ـ

سعد۔ بخیالِ من ساعت بیش از ساعت یک نیست۔

سعید۔ بلی! من هم همین طور گفتم۔

سعد۔ آیا۔ اذانِ ظهر را گفته اند؟

سعید۔ نه خیر، هنوز اذانِ ظهر را نه گفته اند۔

سعد۔ بیائید تا ساعتِ منار را به بینیم که ساعت چند است؟

سعید۔ خوب من می روم، می بینم و می آیم۔

سعد۔ نه ما و شما باهم می رویم؟

سعید۔ خیلی خوب!

سعد۔ به بینید ساعت از سه گزشته است۔

سعید۔ بلی عنقریب به سه ربع رسیده؟

سعد۔ حالا ساعت نزدیک چهار است۔

سعید۔ آیا مردم نمازِ عصر کرده باشند؟

سعد۔ شاید آقا هنوز عصر بلند نگزشته است۔

سعید۔ نه خیر، عصر تنگ شده است۔

سعد۔ هنوز عصر تنگ نه شده است۔

سعید۔ ساعت نزدیک بچهار است۔

سعد۔ شاید از چهار۔ ربع گزشته باشد؟

سعید ۔ نباید ساعت از چهار و نیم گذشته باشد۔
سعد ۔ ساعت نزدیک به پنج است۔
سعید ۔ آری از چهار بیست دقیقه گذشته باشد۔
سعد ۔ بلکه از چهار ۔ سه ربع گذشته باشد۔
سعید ۔ روز ابر است ازین جهت تشخیصِ وقت مشکل است۔
سعد ۔ ساعت حالا پنج شده است۔
سعید ۔ هنوز ده دقیقه باقی است۔
سعد ۔ آفتاب هنوز غروب نکرده است۔
سعید ۔ شام شده است۔
سعد ۔ در روزهای زمستان آفتاب ساعتِ هفت طلوع می کند و ساعت پنج غروب می کند۔
سعید ۔ در تابستان ساعت پنج می بر آید و ساعت هفت غروب می کند۔
سعد ۔ بیائید اول نمازِ شام خوانده یک خورده سیر و گردش بکنیم۔
سعید ۔ اکنون وقت گردش نمانده است۔
سعد ۔ هنوز وقت نگذشته است۔
سعید ۔ وقت نماز عشاء است۔
سعد ۔ بلی وقتِ عشاء است۔

سعید۔ سعد! یک ساعت از شب گزشته باشد؟

سعد۔ یک ساعت ونیم از شب گزشته است۔

سعید۔ ببینید! احمد چه می کنید؟

سعد۔ در اطاق نشسته، لنگه در را بسته کرده پای چراغ کتاب می بینید۔

سعید۔ اورا بگوئید۔ حالا نیمه شب شده است، کتابش را در طاقچه بگذارد و چراغ را فوت کند۔

سعد۔ حالا از شب چه قدر باقی مانده باشد؟

سعید۔ ساعتی از شب مانده باشد۔

سعد۔ پس حالا وقتِ سحر قریب است۔

سعید۔ بلی وقتِ صبحِ کاذب است۔

سعد۔ برخیزید! آفتاب طلوع کرده است۔

سعید۔ هنوز آفتاب بر نیامده است۔

سعد۔ خیلی وقت است که آفتاب بر آمده است۔

سعید۔ آیا شما چاشت نمی خورید؟

سعد۔ بلی چاشت خورده ام؛ حالا بمدرسه می روم۔

سعید۔ احمد و محمود را هم پای خود ببرید۔

ساعتِ بغلی، عقربه، ساعت، کوک ساعت مجلسی، ساعتِ منار، مطابق گنبد، عقرب لنگر۔

"۱۱۱"

تمرینات

دروس فارسی حصّۂ اوّل

مشتمل بر دہ مشق

۶۹۳۹

مشق اوّل

راجع به درس اوّل دوم سوم

(۱) لفظ کلنگ چه معنی دارد؟ در آن باغ چند طفل کار می کردند؟ نزد هر طفلی چند قطعه زمین بود؟ آب و آفتاب از برای نوچه ها لازم است؟

(۲) اسب نسبت به الاغ چه طور می باشد؟ از او چه کار می گیرند؟ الاغ را چه می گویند؟ آوازش چه طور است؟ در میان فیل و شتر چه فرق ها است؟ معنی الفاظ ماست، پنیر، کره، روغن، سرشیر، لور و کشک چیست؟ گاو را چرا حیوان با فائده می گویند؟ گاو نر را چه می گویند؟ مردمان از او چه کار می گیرند؟ پشم گوسفند به چه کار می آید؟ گوزن در کجا می شود؟ شاخهایش بکدام چیز مشابهت دارد؟

(۳) مهتر خرجین را کجا می برد؟ خروش اسب را چه می گویند؟

مشق دوم

راجع به درس چهارم پنجم ششم

(۱) مرغ خانگی را چه می گویند؟ او کرا دوست می دارد؟

بچهٔ مرغ را چه می گویند؟ اگر نزدیک آنها برویم مادر آنها چه می کند؟ خروس کدام وقت بر می خیزد؟ به بانگ بلند چه فریاد میکند؟ میان زاغ و کلاغ چه فرق است؟ او آشیانهٔ خود را کجا می سازد؟ وطواط نام کدام جانور است؟ او در آفتاب چرا نه می آید؟ هدهد را چه می گویند؟

(۲) لفظ طفلک چه معنی دارد؟ مادر طفل را چه داد؟ طفل آنرا گرفته چه گفت؟

(۳) شیر را در درندگان چه رتبه داده اند؟ او کجا زندگانی میکند؟ یوز از جنس کدام حیوان است؟ عادتش چه طور می باشد؟ روباه چه عادت ها دارد؟ از صحرا کدام وقت می آید؟ شغال کجا می ماند؟ او بکدام چیز ها آسیب می رساند؟

مشق سوم

راجع به درس هفتم، هشتم، نهم

(۱) درمیان مرد و کودک چه گفتگو شد؟ مسافت پیاده چه معنی دارد؟

(۲) غوره چه باشد؟ مزه اش چه طور می شود؟ درخت گردو چه طور می شود؟ شخصی درخت گردو را دیده چه گفت؟ ثمرهٔ شلغم و گزر چه طور می باشد؟

(۳) از پشمِ میش چه درست می کنند؟ شاخِ او چگونه می شود؟ پشمِ بُز چه طور می باشد؟

مشقِ چهارم

راجع به درس دهم، یازدهم، دوازدهم

(۱) آبپاش را از چه درست می کنند؟ بکدام موسم آبپاشی کردن لازم است؟ غلّه چه باشد؟ از ترازو چه کار می گیرند؟ تخم مرغ را چه طور می فروشند؟ سایه بان را چه گویند؟ از آن چه کار می گیرند؟ در سماور کدام چیز را جوش می دهند؟ این سماور را کجا ساخته اند؟ در غوری چینی و غوری لعابی چه فرق است؟

(۲) موہن چه می خورد؟ او کجا خواهد رفت؟ او بسوی کدام چیز نظر می کند؟ حالا ساعت چند زده؟ امروز چه روز است؟ او کتابهایش را چرا فراموش کرد؟ سوہن چه می کند؟

(۳) آیا او راه می تواند برود؟ مردِ نابینا را چه می گویند؟ آن کودک چه نام دارد؟ او چه می کند؟ مردِ ناشنوا را چه می گویند؟ مردِ بی زبان را چه می گویند؟ پیر مرد چه وعده داد؟ ہادی چرا خوشحال شد؟

مشقِ پنجم

راجع به درسِ سیزدهم، چهاردهم، پانزدهم

(۱) کدام کس با پسر مرحمت دارد؟ پدر زیادتر از همه چیز کرا دوست می دارد؟ دوستِ صادق پسر کیست؟

(۲) پدر به کجا رفته است؟ در خانه کیستند؟ آنها چه می کنند؟ آنها بکجا نشسته اند؟ نخ چه معنی دارد؟ در گوشش چیست؟

(۳) چند آنه یک روپیه می باشد؟ ربع روپیه چه باشد؟ چند روپیه یک اشرفی می شود؟

مشق ششم

راجع به درسِ شانزدهم، هفدهم، هژدهم

(۱) در آن جا که نشسته است؟ بدن گربه مو ها چه طور سی شود؟ گربه از جنس کدام حیوان است؟ موشان چرا می آیند؟ گربه چه می خورد؟ با او بچه ها چه می کنند؟ گربه چه طور آواز می کند؟

(۲) دزد و دوله را چه می گویند؟ کدام کس پاسبانی خانه می کند؟ سگ چه طور آواز می کند؟ دزدان از سگ چرا می ترسند؟ سگ کار دیگر چه می داند؟

(۳) امروز چه روزی است؟ حالتِ آسمان چه طور است؟

حامد با محمود چه می گوید؟ آنها چه می خوانند؟ در هفته ای چند روز می باشد؟

مشق هفتم

راجع به درس نوزدهم، بستم، بیست و یکم

(۱) هر سالی بچند قسم می شود؟ در هر سالی چند ماه می باشد؟ چند روز یک ماه می شود؟ غره چه باشد؟ آخر ماه را چه می گویند؟ ماه های عربی را بخوانید؟ هر سالی چند فصل دارد؟ ماه های فارسی از چه قرار است؟ شما چند تا عدد را از روان کرده اید؟ از بیست و پنج تا پنجاه شمارید؟

اعداد ذیل را در هندسه بنویسید؟

شصت و نه، هفتاد و پنج، هشتاد و هفت، چهل و سه۔ اعداد عشرات را بشمارید؟ روز های هر ماه را چه طور می شمارند؟

(۲) هوای صبح چگونه است؟ در صبح گنجشکان و زنبور های عسل چه کار می کنند؟ کودکان چه کار می کنند؟ در بامداد خوب است چه کار بکنیم؟ صبح باید از برای که شکر نمائیم؟

مشق هشتم

راجع به درس بیست و دوم، بیست و سوم، بیست و چهارم

(۱) شیری در کجا خوابیده بود؟ موشی چه کار کرد؟ شیر با او چه کرد؟ موش چه کرد و چه گفت؟ شیر چه کار کرد؟ چه بر سرِ شیر آمد؟ موش برای او چه کار کرد و با او چه گفت؟

(۲) شب چه زمانست؟ چه وقت شب می شود؟ در شب کارگران و گنجشکان چه کار می کنند؟ همینکه پاسی از شب گذشت چه باید بکنیم؟ پیش از خوابیدن چه چیز را باید فراموش نکنیم؟

(۳) دو خروس با هم چه کردند؟ آخر الامر چه شد؟ آنکه شکست خورده بود چه کار کرد؟ آنکه غالب شده بود چه کرد؟ بر سر او چه آمد؟ ما ازین پس چه باید بیاموزیم؟

مشق نهم

راجع به درسِ بیست و پنجم، بیست و ششم، بیست و هفتم

(۱) میوهٔ درختانِ باغی بهتر است یا جنگلی؟ برای چه؟ فائدهٔ درخت چیست؟ چه چیز درختان را از افتادن نگاه داشته؟ درخت از کجا خوراک می خورد؟ کجایِ درخت را کنده می نامند؟ شاخها از کجایِ درخت جدا می شود؟ آیا درختها یک جور می باشند؟

(۲) روزی موری کجا رفت؟ چه شد که مور در آب افتاد؟ کبوتر با کرد؟ چه چیز است؟ چگونه مور نجات یافت؟ مور چه تلافی در بارهٔ مرغ کرد؟

(۳) درمیانِ دُکانِ آهنگر چیست؟ آهنگر آتش را با چه می دهد؟ آهنِ سُرخ را با چه بیرون می آورد؟ روی سندان چه می گذارد و با چه آن را می کوبد؟ دران وقت چه چیز باطراف پراگنده می شود؟ آهنگر چه می سازد؟ اینها را از چه می سازد؟ فولاد از چه درست می شود و از ان چه درست می کنند؟

مشق دهم

راجع به درسِ بیست و هشتم، بیست و نهم، سی ام، سی و یکم

(۱) آیا رعد ضرر می رساند یا برق؟ شما از کدام یک می ترسید؟ وقت باران پرندگانِ کوچک چه کار می کنند؟ در بهار چگونه باران می آید؟ بعد از باران چه می شود؟

(۲) پدر و مادر فرزندان را چه می نامند؟ بچها باید چه کنند؟ برادر و خواهرها باید باهم چگونه باشند؟ بابا، بی بی، عمو، دائی، عمه، خاله که می باشند؟ ما با طایفهٔ خود چگونه رفتار نمائیم؟

(۳) لُقمان که بود؟ وقتی که از سفر برگشت چه شده بود؟ از مردم چه پرسید؟ او را چه جواب گفتند؟ لُقمان از خبرِ مرگِ پدر و مادر و برادران و فرزند چه کرد؟ چرا مردم تعجب کردند؟ از او چه پرسیدند؟ او بمردم چه جواب داد؟ ما باید با برادرانِ خود چگونه باشیم؟

(۴) نامهای ساعتی چند بنمائید؟ عصر تنگ کدام وقت را می گویند؟ در بهاران آفتاب بکدام وقت غروب می کند؟ در فصلِ زمستان آفتاب کدام وقت طلوع می کند؟

فرہنگ

دروسِ فارسی حصّہ اوّل

مشتمل بر سی صد لفظ

معنی الفاظ و محاورات مشکل فارسی

الف

آب پاش ۔ چھڑکاؤ کرنے کا برتن جس کے ذریعہ پانی کا چھڑکاؤ ہوتا ہے۔

آدینہ ۔ جمعہ۔

آسیب ۔ تکلیف ۔ دُکھ۔

آشیانہ ۔ گھونسلا۔

آفتاب ۔ سورج ۔ دھوپ ۔

آفتاب نشستن ۔ سورج کا ڈوبنا

آوازہ خوانی ۔ گانا۔

آویزان ۔ لٹکتے ہوئے۔

آہنگر ۔ لوہار

ابر گرفتن ۔ بادل کا گھیر لینا۔

اخگر ۔ آگ کی چنگاری

اُرسی ۔ شوز

از برای چہ ۔ کس لئے ۔

ازراہِ کرم ۔ براہ مہربانی ۔

افتخار ۔ فخر کرنا ۔ عزت ۔

الحال ۔ اب ۔

التماس ۔ عرض۔

اللہ اکبر ۔ (کلمہ تعجب) اللہ بہت بڑا ہے

امّا ۔ لیکن ۔

امتنان ۔ احسان ۔

انگشت ۔ انگلی۔

اوّل شب ۔ سرِ شام ۔ پہلی شام۔

اہلِ خانہ ۔ گھر والے۔

ب

بابا - دادا - جد - باپ

باتراز و کشیدن - تولنا۔

بادزن - پنکھا

باران - مینہہ - بارش - برسات۔

باران ایستاد - بارش تھم گئی۔

بارکش - بوجھ لیجانیوالا - لدّو جانور

بازیچہ - کھلونا۔

باصفا - دلکش - دل لبھانیوالا سہانا

بافائدہ - مفید۔

باقوت - طاقتور۔

بامداد - سویرے۔

باہم - آپس۔

باہوش - سمجھ دار - عقلمند۔

بجوش آوردن - کھولانا۔

بدست افتادن کسی چیز کا ہاتھ آنا۔

برآمدن - نکلنا - طلوع ہونا۔

برخاستن - اُٹھنا - چونک پڑنا۔

بزرگترین - بہت ہی بڑا۔

برق - بجلی۔

برگشت - لوٹا۔

برومند - کامیاب - بارآور۔

بزودی - جلدی سے۔

بشتابی - جلدی سے۔

بعمل آمدن - عمل میں آنا - پیدا ہونا۔

بہار - پھولوں کا موسم - بسنت - رُت۔

بہم رساندن - بہم پہنچانا - حاصل کرنا۔

بیابان - جنگل۔

بی بی - دادی - جدہ - ماں۔

بیشہ - جنگل۔

بیل - پھاوڑا۔

پ

پارہ گردیدن - پھٹ جانا۔

پارس کردن - کتے کا بھونکنا۔

پاسبانی ۔ چوکسی ۔ چوکیداری ۔
پائز ۔ پت جھڑ ۔ خزان ۔
پائین ۔ نیچے ۔
پائین گرفتن ۔ نیچے سرکانا ۔
پتک ۔ ہتھوڑا ۔
پراگندہ شدن ۔ پھیل جانا ۔
پر و بال زدن ۔ پھڑپھڑانا ۔
پشت ۔ پیٹھ ۔
پشت گرمی ۔ دوسروں کی مدد سے قوی ہونا ۔ حمایت
پشم ۔ اون ۔
پشمین ۔ اون کا ۔
پناہ ۔ سہارا
پوست ۔ کھال
پول سیاہ ۔ پیسہ ۔
پنہان شدن ۔ چھپ جانا ۔
پنہان داشتن ۔ چھپا رکھنا ۔
پہن شدن ۔ پھیلنا ۔

پیر مرد ۔ بڈھا ۔

ت

تابستان ۔ موسم گرما ۔ گرمیوں کا موسم ۔
تاریکی ۔ سیاہی ۔ اندھیری ۔ دھندلاپن ۔
تبسم ۔ مسکراہٹ ۔
تخم ۔ بیج ۔ انڈا ۔
ترحم ۔ ترس کھانا ۔
ترش ۔ کھٹا ۔
تعجیل ۔ جلدی کرنا ۔
تقویم ۔ جنتری ۔ کیلنڈر ۔
تلافی ۔ بدلہ ۔ پاداش ۔
تنگدست ۔ محتاج ۔ مفلس ۔
تیشہ ۔ بسولا ۔
توے ۔ اندر ۔ میں ۔
تیر ۔ چھت کی لکڑی ۔
تیرگی ۔ تاریکی ۔ دھندلاپن ۔

ج

جد ۔ دادا۔

جدّہ ۔ دادی۔

جو ۔ اکاس ۔ فضا۔

جوان مرگ شدن ۔ جوانی میں مرنا۔

جوجہ ۔ چوزہ ۔ مرغی کا بچہ۔

جور ۔ قسم۔

جست وخیز کردن ۔ چھلانگ مارنا۔

جور بجور ۔ قسم قسم ۔ گوناگوں۔

جنبانیدن ۔ ہلانا

جیر جیر نمودن ۔ چوں چوں کرنا۔ چڑیا کی آواز۔

چ

چابک ۔ چالاک۔

چتر ۔ چھتری ۔ چھاتہ۔

چرخ ۔ پہیا۔

چکش ۔ ہتوڑا۔

چنار ۔ نام ایک درخت کا۔

چنانکہ ۔ جیساکہ

چنگ ۔ چونچ ۔ چنگل

چنگال پنجہ ۔ جانور یا آدمی کا

چندی تھوڑا سا ۔ تھوڑی دیر۔

چوب ۔ لکڑی۔

چہ خوش ۔ کیا ہی خوب ۔ کیا ہی اچھا۔

ح

حرف شنو مطیع ۔ فرماں بردار

حرف می توانست بزند ۔ بات کر سکتا تھا

حساب بردن ۔ ڈرنا

حصیر ۔ چٹائی۔

حفظ کردن رکھوالی کرنا حفاظت کرنا۔

حفظ نمودن ۔ یاد کرنا ״ ״

حقیقۃً ۔ حقیقت میں۔

حلبی ۔ ٹین

خ

خاک انداز ۔ لوہے یا دھات کا مٹی اٹھانے کا ٹوکرا۔

خالو ۔ ماموں ۔

خالہ ۔ خالہ ۔

خانوادہ ۔ خاندان ۔ کنبہ ۔

خائف ۔ خوف زدہ ۔

خداوند ۔ مالک ۔

خرسند ۔ خوش

خروس ۔ مرغ

خزیدن ۔ پھیلنا ۔

خشمگین ۔ غصہ میں بھرا ہوا ۔

خودرو ۔ نباتات جو خود بخود اوگے

خوردنی ۔ کھانے کے قابل چیزیں ۔

خوش بخت ۔ خوش نصیب

خوشہ ۔ گچھا ۔

خوشنود ۔ رضامند ۔

خویشاوند ۔ اپنے لوگ ۔ قرابتی ۔

خیز می زند ۔ چھلانگ مارتی ہے ۔

خیساندن ۔ بھگونا ۔

خیلی وقت است ۔ بہت وقت گزر گیا ہے

د

دارا ۔ صاحب ۔ مالک ۔ رکھنے والا ۔

دام ۔ پھندا ۔

دائی ۔ ماموں ۔

دراز کشتن ۔ پھیلنا ۔

در بین راہ ۔ اثنائے راہ میں ۔

درست کردن ۔ تیار کرنا ۔

دانہای درشت ۔ بڑی بڑی بوندیں

درنخ کشیدن ۔ دھاگے میں پرونا ۔

دزد و دلہ ۔ چور ۔ بدمعاش ۔

دستگیری ۔ مدد ۔

دستہ دستہ ۔ جوق جوق

دفتر ۔ کاپی ۔ بیاض ۔

دم ۔ دھونکنی ۔

دیدنی کردن ۔ ملاقات کرنا ۔

ر

راست ۔ سیدھا۔
ربع روپیہ ۔ چوّنی
ربودن ۔ اچک لینا
رحمت کنند۔ بخشدے۔
رختخواب ۔ بستر۔ بچھونا۔
رعد ۔ گرج
رفیق ۔ ساتھی ۔ دوست۔
رگ باری ترشح۔
روسیہ ۔ ملک روس۔
رودخانہ ۔ ندی۔
رہا کردن ۔ چھوڑ دینا۔
ریزہ ۔ ٹکڑا۔

ز

زاری ۔ رونا عاجزی کرنا۔
زحمت کشیدن تکلیف اٹھانا۔
زرنگ ۔ چالاک۔
زنبور ۔ بھڑ۔ شہد کی مکھی۔
زمستان ۔ موسم سرما۔
زیارت ۔ ملاقات کسی بزرگ آدمی سے۔
مزار وغیرہ کو دیکھنا۔

س

ساحل ۔ کنارہ
ساعت ۔ گھڑی ۔ گھنٹہ۔
ساعت بغلی ۔ جیب گھڑی۔
ساعت مجلسی ۔ میز پر رکھنے کی گھڑی۔
ساکت ۔ خاموش۔
سایہ بان ۔ چھتری ۔ چھپّر
سبزہ زار۔ جنگل۔
سپاس ۔ شکر۔
سرازیر۔ ڈھالو۔
سرشیر ۔ بالائی۔
سعی نمودن ۔ کوشش کرنا۔
سماور ۔ چاء کا پانی جوش دینے کا برتن۔
سندان ۔ اہرن۔

سہ پایہ ۔ لوہے کی تپائی ۔ ٹیکن ۔

سیاحت ۔ سیر کرنا ۔

سہ ربع ۔ ¾ پون ۔

ش

شام خوردن ۔ رات کا کھانا کھانا

شانہ زدن ۔ کنگھی کرنا ۔

شایستہ ۔ لایق

شبان ۔ چرواہا ۔ گڈریا ۔

شب پرہ ۔ چمگادڑ ۔

شرف ۔ بزرگی ۔

شغال ۔ گیدڑ

شمال ۔ اُتر ۔

شمع ۔ موم بتی

شیرین ۔ میٹھا

شیہہ زدن ۔ گھوڑے کا ہنہنانا ۔

ص

صاحب ۔ مالک

صادق ۔ سچا ۔

صبح کاذب ۔ نقلی صبح ۔

صیاد ۔ شکاری ۔ چڑی مار ۔

ط

طائفہ ۔ جماعت ۔ گروہ ۔

طول ۔ لمبائی ۔

طلب آمرزش ۔ مغفرت چاہنا ۔

ع

عبور ۔ گزرنا ۔

عشرہ ۔ دس

عصر بلند ۔ دوپہر

عصر تنگ ۔ دن ڈھلے ۔ سہ پہر ۔

عقرب ۔ گھڑی کی سوئی ۔

عقربہ ۔ " " "

عمو ۔ چچا

عمہ ۔ پھوپھی

عوعو کردن ۔ کتے کا بھونکنا ۔ بھوں بھوں کرنا ۔

غ

غلبہ۔ چھا جانا۔ غالب آنا۔

غورہ۔ کچے انگور۔

غوری چینی۔ چینی کا چائے دان۔

غوری لعابی۔ تانبے چینی کا چائے دان۔

غیرت۔ جوش۔ حمیت۔

ف

فراگرفتن۔ گھیر لینا۔

فراق۔ جدائی۔

فقیر۔ غریب۔

فروبُردن۔ ڈوبنا۔ اُتارنا۔

فرونشستن۔ نیچے بیٹھنا۔ اُتر جانا۔ دب جانا۔

فرونشاندن۔ نیچے بٹھانا۔ دبانا۔

فرورفتن۔ چلا جانا۔ اُتر جانا۔

ق

قشنگ۔ خوبصورت۔ خوشنما۔

قوی ہیکل۔ طاقتور۔

قلمتراش۔ چاقو۔

ک

کار۔ صنعت۔ ساخت۔

کالسکہ۔ بروم گاڑی۔

کج۔ ٹیڑھا۔

کدامین۔ کونسا۔

کر۔ بہرا۔

کرہ۔ مکھن۔ مسکہ۔

کرامت نمودن۔ بخشنا

کشک۔ پکی ہوئی اور خشک کی ہوئی چھاچھ۔

کفش۔ جُوتا۔

کلاغ۔ کوّا۔

کلفت۔ موٹی۔ دبیز۔

کلنگ۔ کدال۔

کمک۔ امداد۔

کمین بودہ۔ گھات میں لگا ہوا تھا۔

کور ۔ اندھا۔

کورہ ۔ دہونکنی۔ آتشدان۔

کوک کردن ۔ کنجی دینا۔

گ

گارمی ۔ شکرام

گردو ۔ اخروٹ۔

گردکان ۔ اخروٹ۔

گزر ۔ گاجر۔

گزیدن ۔ قبول کرنا۔

گفتہ ۔ بات۔ کہا۔ قول

گوزن ۔ بارہ سنگھا

گلو ۔ گلا۔

گلوبند ۔ جھومر

گنگ ۔ گونگا

گوسالہ ۔ بچھڑا۔

گوشوارہ ۔ کان کا آویزہ۔ جھمکا۔

ل

لالہ ۔ وہ چراغ جسمیں موم بتی جلاتے ہیں۔

لامپا ۔ وہ چراغ جسمیں تیل جلاتے ہیں

لذیذتر ۔ زیادہ مزیدار

لنگہ ۔ پٹ دروازہ کا۔

لنگہ در پیش کردہ ۔ دروازہ کا پٹ لگا کر۔

لور ۔ مسکہ۔

م

ماست ۔ دہی

ماکیان ۔ مرغی۔

مالہ ۔ کنی ۔ تھاپی۔

ماہوت ۔ بانات۔

ماہی ۔ مچھلی۔

متشکر ۔ شکر گزار۔

محکم ۔ مضبوط۔

مخصوصاً ۔ خاص طور پر۔ خاص کر۔

مرغ سلیمان - ہُدہُد۔
مذکور - جس کا ذکر کیا گیا۔
مسافت - فاصلہ۔
مسافت زیادی - دُور کا فاصلہ۔
مستمند - محتاج - حاجتمند۔
مشاہدہ - دیکھنا۔
مرغ خانگی - مرغی۔
ملتفت - متوجہ۔
منقار - چونچ۔
منظر - سماں - سین۔
مو - بال۔
موش کور - چمگادڑ۔
مومو کردن - میاؤں میاؤں کرنا۔
مہتر - سائیس۔
میل - خواہش۔
میل داشتن - چاہنا - رغبت رکھنا
بنشین - بیٹھنا۔
میوۂ زمستانہ - جاڑوں کے موسم کا میوہ۔

ن

نابکار - ناہنجار - کودن - نکما۔
نابینا - اندھا۔
ناشنوا - بہرا
نجات - رہائی۔
نجیب - شریف - ذات کا اچھا - اصیل۔
نخ - دھاگا۔
نخل - درخت۔
نخود - چنا
نسیم - نرم ہوا۔
نصف شب - آدھی رات۔
نغمہ - گیت - راگ۔
نفت - مٹی کا تیل
نگہداری - حفاظت۔
نوچہ - نوخاستہ - نئی کونپل
نہار - بارہ بجے کا کھانا۔

ننہ جان۔ امّی جان۔
نیش زدن۔ ڈسنا۔
نیم روپیہ۔ اٹھنی

و

والدین۔ ماں باپ۔
وانمودن۔ ظاہر کرنا۔ دکھلانا۔
ورزا۔ بیل۔
وزیدن۔ ہوا کا چلنا۔
وزش۔ " "
وطواط۔ چمگادڑ۔
وقتیکہ۔ جب۔ جس وقت۔

ول کنید۔ چھوڑ دو۔

ھ

ہمان طور۔ اسی طور پر
ہمچنین کہ۔ جون ہی۔
ہوا۔ ابر۔ بادل۔
ہیچ کدام۔ کوئی ایک۔
ہیچ وقت۔ کبھی

ی

یاد گرفتن۔ سیکھنا۔
یاد دادن۔ سکھانا۔
یاری کردن۔ مدد کرنا۔

تمت

